لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 13, Issue No. 42 Sunday 25 May, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۳) شمارہ نمبر(۴۲) ۲۵ر مئی ۲۰۲۵ء بروز اتوار قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

ریاستوں کی ترقی سے ہی ملک کی ترقی ممکن ہے: مودی

وزیراعظم کا شہری منصوبہ بندی، خواتین کی شمولیت اور سیاحت کو فروغ دینے پر زور ❖ نیتی آیوگ کی میٹنگ میں 3 وزرائے اعلیٰ غیر حاضر

نئی دهلی(ایجنسی):
وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو نیتی آیوگ کی دسویں گورننگ کونسل کی میٹنگ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کو ترقی کی راہ پر تیزی سے آگے بڑھانے کے لیے مرکز اور تمام ریاستوں کو ایک ٹیم کے طور پر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ جب ہر ریاست ترقی کرے گی، تبھی ہندوستان ایک ترقی یافتہ قوم بن سکے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان میں تیزی سے شہری کاری ہورہی ہے اور اس بدلتے تناظر میں ہمیں مستقبل کے لیے تیار شہروں کی سمت میں کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا، ''ترقی، جدت اور پائیداری کو ہمارے شہروں کے فروغ کا انجن بننا چاہیے۔'' مودی نے کہا کہ ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانے کا خواب 140 کروڑ شہریوں کی مشترکہ خواہش ہے اور اس کے حصول کے لیے ہمیں ریاستوں کی شراکت داری کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ ان کے مطابق، اگر مرکز اور تمام ریاستیں 'ٹیم انڈیا' کی طرح متحد ہوجائیں تو کوئی بھی ہدف ناممکن نہیں۔

انہوں نے ملک میں سیاحت کو فروغ دینے کے لیے بھی ریاستوں کو سرگرم کردار ادا کرنے کی دعوت دی۔ ان کا کہنا تھا، ''ہر ریاست کو عالمی معیار کے مطابق کم از کم ایک سیاحتی مقام ضرور ترقی دینا چاہیے، تاکہ وہ ایک 'عالمی سیاحتی منزل' بن سکے۔ اس سے نہ صرف اس علاقے کو فائدہ ہوگا بلکہ اس کے آس پاس کے شہروں میں بھی سیاحت کو فروغ ملے گا۔'' وزیر اعظم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خواتین کو ملک کی ورک فورس میں عزت کے ساتھ شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایسی پالیسیوں اور قوانین پر غور کرنا ہوگا جو خواتین کو بہتر مواقع فراہم کریں اور ان کی معاشی خودمختاری کو مضبوط کریں۔ نیتی آیوگ کی اس اہم میٹنگ کا عنوان تھا، ''ترقی یافتہ ہندوستان: 2047 کے لیے ترقی یافتہ ریاستیں''۔ اس اجلاس کا مقصد مرکز، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا جہاں وہ 2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے اپنی حکمت عملیوں پر مشورہ کرسکیں۔ اجلاس میں ریاستوں کی معیشت کو مضبوط بنانے، روزگار کے مواقع بڑھانے، ہنرمندی کو فروغ دینے اور پائیدار ترقی کے مختلف پہلوؤں پر بھی بات چیت کی گئی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ تبھی ممکن ہے جب ریاستیں اپنی صلاحیتوں کا مکمل استعمال کریں اور عوامی شراکت داری کو یقینی بنائیں۔

وزیر اعظم نریندر مودی ہفتہ کو نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں نیتی آیوگ کی 10 ویں گورننگ کاؤنسل کی میٹنگ کی صدارت کررہے ہیں۔ پی ایم نے کہا کہ ہمیں ٹیم انڈیا کی طرح کام کرنا ہوگا۔ ترقی یافتہ ہندوستان ہر ہندوستانی کا نشانہ ہے۔ جب ہر ریاست ترقی یافتہ ہوگا، تو ہندوستان ترقی یافتہ ہوگا۔ اس میٹنگ میں سبھی ریاستوں اور مرکز کے زیر التزام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور لفٹننٹ گورنر، مرکزی وزیر اور نیتی آیوگ کے نائب صدر، رکن اور سی ای او شامل ہوئے۔ نیتی آیوگ کے اسٹیٹمنٹ کے مطابق اس سال میٹنگ کی تھیم ''ترقی یافتہ ہندوستان کیلئے ترقی یافتہ ریاست'' ہے۔ میٹنگ میں ہندوستان کو 2047 تک ترقی یافتہ بنانے کیلئے ریاستوں کے کردار پر زور دیا جائے گا۔ مرکز اور ریاستی حکومتوں کے درمیان بہتر کوآرڈینیشن کو لے کر بھی چرچہ ہوگی۔ مرکزی حکومت نے ریاستوں اور مرکز کے زیر التزام ریاستوں کو ملک کے سامنے موجود ترقی سے متعلق چیلنجوں کے بارے میں بتایا۔

اس کے علاوہ ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کیلئے ریاست کس طرح بنیاد رکھ سکتے ہیں، یہ بھی بتایا گیا۔ میٹنگ میں صنعت، اسکل اور ملک بھر میں مستقل روزگار کے مواقع بڑھانے کے تدابیر پر بھی چرچہ کی گئی۔ لوبل اسٹینڈرڈ کے مطابق وزیر اعلیٰ کو اپنی ریاست میں کم سے کم ایک ٹورسٹ پلیس کو فروغ دینا چاہئے۔ ہندوستان میں تیزی سے شہری کاری ہورہی ہے۔ ہمیں مستقبل کیلئے تیار شہروں کی جانب کام کرنا چاہئے۔ ڈیولپمنٹ، مارڈنائزیشن اور مستقلی ہمارے شہروں کی ترقی کا انجن ہونا چاہئے۔ ہمیں ترقی کی رفتار بڑھانی ہوگی۔ اگر مرکز اور سبھی ریاستیں ایک ساتھ مل کر ٹیم انڈیا کی طرح کام کریں تو کوئی بھی نشانہ ناممکن نہیں ہے۔ تین ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے میٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔

'ترقی یافتہ ہندوستان' صرف دعویٰ، حقیقت میں اداروں کا گلا گھونٹا جارہا ہے: جے رام رمیش

نئی دہلی (ایجنسی): کانگریس کے سینئر لیڈر اور انچارج شعبہ مواصلات جے رام رمیش نے ہفتے کو وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہونے والی نیتی آیوگ کی گورننگ کونسل کی میٹنگ کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابق ٹوئٹر) پر سلسلہ وار پوسٹس میں حکومت کے دعووں پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا کہ جب ملک میں جمہوری ادارے کمزور کیے جارہے ہوں، اظہار کی آزادی خطرے میں ہو، اور معاشی وسماجی ناانصافی بڑھ رہی ہو، تو ایسے میں 'ترقی یافتہ ہندوستان' کی بات صرف ایک پُرفریب نعرہ رہ جاتی ہے۔ جے رام رمیش نے لکھا، '' آج وزیر اعظم کی صدارت میں نیتی آیوگ کی گورننگ کاؤنسل کی میٹنگ ہورہی ہے، جس میں 'ترقی یافتہ ہندوستان' کے ہدف کی پیش رفت کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ مگر جب حکومت خود اپنے الفاظ اور اعمال سے سماجی ہم آہنگی کے تانے بانے کو توڑنے میں مصروف ہو، تو کیسا ترقی یافتہ ہندوستان؟'' انہوں نے مزید کہا، '' جب پارلیمان، عدلیہ، یونیورسٹیوں، میڈیا اور آئینی اداروں کی خودمختاری کو حکومت کی سہولت کے مطابق روندا جارہا ہو، تو کیسا ترقی یافتہ ہندوستان؟'' کانگریس لیڈر نے اپنی پوسٹ میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ ہندوستان جن اقدار اور اصولوں کے لیے عالمی سطح پر جانا جاتا رہا ہے، انہی پر ایک منظم طریقے سے حملے ہورہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جب دنیا کے سامنے ہندوستان کی کثرت میں وحدت، جمہوری آزادیوں اور سماجی انصاف کو نقصان پہنچایا جائے، تو یہ ترقی کی نہیں بلکہ گمراہی کی علامت ہے۔ انہوں نے معاشی عدم مساوات پر بھی حکومت کو گھیرتے ہوئے کہا، '' جب دولت چند ہاتھوں میں سمٹتی جارہی ہو، غریب اور غریب تر ہوتا جارہا ہو، اور متوسط طبقے کا جینا دوبھر ہورہا ہو، تو کیا یہی ترقی ہے؟'' جے رام رمیش نے اظہارِ رائے کی آزادی کے بعد آنے والے خطرات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ '' یہ کیسا ترقی یافتہ ہندوستان ہے جہاں نہ صرف بولنے کی آزادی چھینی جارہی ہے بلکہ بولنے کے بعد کی زندگی بھی خطرے میں ہے؟''

کورونا: مہاراشٹر میں 24 گھنٹوں کے اندر 45 نئے کیسز، گجرات میں بھی 15 نئے پازیٹو کیسز ریکارڈ

ممبئی (ایجنسی) کورونا کے بڑھتے معاملوں نے بیرون ممالک کے بعد اب ہندوستان میں بھی تشویش پیدا کردی ہے۔ دنیا کے کئی ممالک میں کووڈ-19 کا نیا ویریئنٹ 'جے این 1' تیزی سے پھیل رہا ہے۔ مہاراشٹر، کیرالہ، دہلی، گجرات، ہریانہ اور کرناٹک میں لگاتار نئے کیسز ریکارڈ کیے جارہے ہیں۔ کورونا کے بڑھتے کیسز کو دیکھتے ہوئے کئی ریاستوں میں محکمہ صحت نے ایڈوائزری بھی جاری کردی ہے اور اسپتالوں کو الرٹ پر رہنے کا حکم صادر کردیا گیا ہے۔ مہاراشٹر میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں کورونا کے 45 معاملے سامنے آئے ہیں، جس نے لوگوں میں خوف کا ماحول پیدا کردیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مہاراشٹر میں جو 45 نئے کورونا کیسز ریکارڈ ہوئے ہیں، ان میں سب سے زیادہ 35 کا تعلق ممبئی سے ہے۔ جنوری 2025 سے اب تک مہاراشٹر میں مجموعی طور پر 6819 لوگوں کا کووڈ ٹیسٹ کروایا گیا ہے، جن میں 210 پازیٹو ملے ہیں۔ ممبئی میں مجموعی طور پر 183 پازیٹو مریض ملے، جن میں سے 81 صحت یاب ہوچکے ہیں اور بقیہ میں ہلکی علامتیں موجود ہیں۔ یعنی گھبرانے کی زیادہ ضرورت نہیں ہے، لیکن احتیاط کا دامن بھی نہیں چھوٹنا چاہیے۔

اقوام متحدہ میں ہندوستان نے سندھ آبی معاہدے پر پاکستان کے جھوٹ کو کیا بے نقاب، دہشت گردی پر پڑوسی ملک کو لگائی پھٹکار

اقوام متحدہ (ایجنسی) ہندوستان نے عالمی برادری کے سامنے پاکستان کو بے نقاب کرنا شروع کر دیا ہے۔ سندھ آبی معاہدے پر پاکستان کے پروپیگنڈے کا منہ توڑ جواب دیتے ہوئے اقوام متحدہ میں کہا ہے کہ پاکستان پہلے ہی ہندوستان پر تین جنگیں مسلط کرکے اور ہزاروں دہشت گردانہ واقعات انجام دے کر سندھ آبی معاہدہ کی خلاف ورزی کرچکا ہے۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے پروتھانینی ہریش نے جمعہ کو ایک پروگرام کے دوران کہا کہ سندھ آبی معاہدہ کو لے کر پاکستان کے نمائندہ وفد کے ذریعہ غلط معلومات پھیلائی جارہی ہے۔ ہندوستان نے ہمیشہ ذمہ داری بھرا سلوک کیا ہے۔ دراصل پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان نے سخت رخ اختیار کرتے ہوئے پاکستان کے ساتھ سندھ آبی معاہدہ کو معطل کردیا تھا۔ جمعہ کو اقوام متحدہ میں سلامتی کونسل کی اریا فارمولہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میٹنگ کا مدعا تنازعہ کے دوران پانی کے تحفظ کا تھا۔ میٹنگ میں پاکستان نے ہندوستان پر سندھ آبی معاہدہ کو توڑنے کے لیے بے بنیاد اور گمراہ کن الزامات لگائے۔ جس پر ہندوستان کے مستقل نمائندے نے پاکستان کے پروپگنڈے کا منہ توڑ جواب حقائق کے ساتھ دیا۔ پی ہریش نے کہا کہ 65 سال پہلے ہندوستان نے نیک نیتی کے ساتھ پاکستان کے ساتھ سندھ آبی معاہدہ کیا تھا۔ معاہدے کی تمہید کا ذکر کرتے ہوئے ہریش نے کہا، ''اس میں صاف لکھا گیا ہے کہ یہ معاہدہ نیک نیتی اور دوستی کے ساتھ کیا گیا، لیکن پاکستان نے گزشتہ 65 برسوں میں اس منصوبہ کی صاف طور پر خلاف ورزی کی اور ہندوستان کے خلاف تین جنگ لڑے اور ہزاروں دہشت گردانہ حملہ کیے۔'' پی ہریش نے بتایا کہ گزشتہ چار دہائیوں میں دہشت گردانہ حملوں میں ہندوستان کے 20 ہزار سے زیادہ لوگوں کی موت ہوئی ہے اور سب سے تازہ دہشت گردانہ حملہ پہلگام کا ہے۔ جس میں بے قصور سیاحوں کو نشانہ بنایا گیا۔ اس کے باوجود ہندوستان نے تحمل سے کام لیا۔'' انہوں نے کہا کہ پاکستان سرحد پر دہشت گردی کے ذریعہ ہندوستان میں عام شہریوں کی زندگی کو قید کرنا چاہتا ہے اور ساتھ ہی مذہبی خیر سگالی اور اقتصادی خوشحالی میں بھی رکاوٹ پیدا کرنا چاہتا ہے۔ ہریش نے پاکستانی کو آئینہ دکھاتے ہوئے کہا کہ ہم نے کئی بار پاکستان سے سندھ آبی معاہدہ کو ترمیم کرنے کو کہا تھا لیکن اسلام آباد نے ہر بار اس تجویز کو خارج کردیا۔ پی ہریش نے آگے کہا کہ تکنیک بدل چکی ہے اور اس نے پشتہ تعمیر کے کام کو بھی بدل دیا ہے، جس سے پشتوں کا تحفظ اور ان کا آپریشن بہتر ہوا ہے۔ کئی پرانے پشتوں کے تحفظ کو خطرہ ہے لیکن پاکستان ان پشتوں کی تعمیر میں کسی بھی تبدیلی کی مخالفت کرتا رہا ہے جبکہ معاہدے کے تحت اس کی منظوری دی گئی تھی۔ یہی وجہ رہی ہے کہ جب پاکستان، جو دہشت گردی کا مرکز ہے، وہ سرحد پار دہشت گردی کو جب تک اپنی حمایت کرنا بند نہیں کرتا تب تک ہندوستان نے سندھ آبی معاہدہ کو معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس طرح صاف ہے کہ پاکستان نے ہی سندھ آبی معاہدہ کی خلاف ورزی کی ہے۔

'امریکہ میں پیدا ہونے والے بچے کو ملیں گے 85 ہزار روپے'

واشنگٹن (ایجنسی): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ملک میں پیدا ہونے والے بچوں کو تحفہ دینے جارہے ہیں۔ ٹرمپ حکومت نے بچوں پر مبنی ایک خصوصی منصوبہ شروع کیا ہے، جس کے تحت ڈونالڈ ٹرمپ کی دوسری مدت کار کے دوران پیدا ہونے والے امریکی بچوں کو 'ٹرمپ اکاؤنٹ' میں 1000 ڈالر یعنی تقریباً 85 ہزار روپے جمع کرائے جائیں گے۔ صدر ٹرمپ نے نئے ٹیکس بل میں اس بارے میں جانکاری دی۔ ساتھ ہی امریکی ہاؤس ریپبلکن نے اپنے ٹیکس بل میں ایک بڑی تبدیلی کی ہے۔ انہوں نے 'MAGA اکاؤنٹ' کا نام بدل کر 'ٹرمپ اکاؤنٹ' کردیا ہے۔ اسی اکاؤنٹ میں بچے کے لیے ایک ہزار ڈالر جمع کیے جائیں گے۔ گزشتہ ہفتے امریکی حکومت نے ایک منصوبہ بنایا تھا۔ اس منصوبہ کا نام 'ویلتھ کریشن پروگرام' تھا۔ یہ پروگرام ان بچوں کے لیے تھا جو ٹرمپ کے صدر رہتے ہوئے پیدا ہوئے تھے۔ اس میں حکومت چاہتی تھی کہ بچوں کے لیے منی اکاؤنٹ فار اینڈ ایڈوانسمنٹ بھی بنے۔

پاکستانی گولہ باری بڑا سانحہ، متاثرین کو مدد کی یقین دہانی

راہل گاندھی نے پونچھ پہنچ کر پاکستانی گولی باری کے شکار کنبوں سے کی ملاقات

سری نگر (ایجنسی)
لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے آج سرحدی علاقہ پونچھ کا دورہ کیا۔ وہ گزشتہ دنوں پاکستانی گولی باری میں متاثر کنبوں سے ملاقات کے لیے پونچھ پہنچے تھے، جہاں متاثرہ افراد سے بات چیت کر ان کی تکلیفوں کو سمجھنے کی کوشش کی۔ کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر ایک ویڈیو شیئر کی ہے جس میں راہل گاندھی متاثرہ کنبوں سے بات کرتے اور ان کے گھر کا معائنہ کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔
کانگریس نے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کی گئی ویڈیو کے ساتھ لکھا ہے کہ '' حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے پونچھ میں پاکستانی گولی باری میں متاثر ہوئے کنبوں سے ملاقات کی۔ اس دوران راہل گاندھی جی نے متاثرہ کنبوں کے ساتھ ان گھروں کا بھی معائنہ کیا، جنھیں سرحد پار سے ہوئی گولی باری میں شدید نقصان پہنچا ہے۔'' اس پوسٹ میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ '' ریاست کے لوگوں کے لیے یہ بحران کا وقت ہے اور اس میں ہم سبھی کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں۔'' ویڈیو میں ٹوٹے پھوٹے مکانات اور دیواروں پر گولیوں کے نشانات صاف دیکھے جاسکتے ہیں۔

اس دوران راہل گاندھی نے پونچھ واقع کرائسٹ اسکول کا بھی دورہ کیا جہاں کم عمر طلبا نے ان کا بھرپور انداز میں استقبال کیا۔ راہل گاندھی نے یہاں پاکستانی گولی باری کا سامنا کرنے والے بچوں سے بات چیت بھی کی۔ متاثرہ طلبا سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ '' آپ بہت بہادر بچے ہیں، اور ہمیں آپ پر بہت فخر ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ '' آپ کو تھوڑے خطرہ اور خوفناک صورتحال کا سامنا کرنا پڑا ہے، لیکن پریشان نہ ہوں۔ سب کچھ جلد معمول پر آجائے گا۔'' طلبا سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے انھیں تعلیم حاصل کر خود کو مضبوط بنانے کا مشورہ بھی دیا۔ وہ کہتے ہیں کہ '' آپ کے لیے آگے بڑھنے کا راستہ یہ ہونا چاہیے کہ آپ خوب محنت سے مطالعہ کریں، دل لگا کر کھیلیں، اور اسکول میں بہت سے دوست بنائیں۔''

گجرات بارڈر پر پاکستانی دراندازمارا گیا

نئی دهلی(ایجنسی) ہندوستانی سرحد میں داخل ہورہے پاکستانی درانداز کو بی ایس ایف نے مار گرایا ہے۔ واقعہ 23 مئی کی رات کا ہے۔ ہفتہ کی صبح سیکورٹی فورس نے اس کی جانکاری دی۔ بی ایس ایف نے بتایا کہ گجرات کے بناسکانٹھا ضلع میں جوانوں نے ایک مشتبہ شخص کو انٹرنیشنل بارڈر پار کرتے دیکھا۔ اسے رکنے کیلئے کہا گیا جب وہ نہیں رکا تو گولی چلانی پڑی۔ ادھر گجرات اے ٹی ایس نے کچھ سے ایک پاکستانی جاسوس سہد یوسنگھ گوہل کو بھی گرفتار کیا ہے۔ گرفتار کئے گئے شخص نے کچھ سرحد کے حساس علاقوں کی تصویریں پاکستان بھیجی تھی۔ آپریشن سندور کی جانکاری دینے اور پاکستان کی سچائی بتانے کیلئے ہندوستان سے اب تک پانچ ڈیلی گیشن دنیا کے کئی ممالک کیلئے روانہ ہوچکے ہیں۔ کانگریس ایم پی ششی تھرور کی قیادت والا ڈیلی گیشن ہفتہ صبح دہلی سے روانہ ہوا۔ یہ ڈیلی گیشن امریکہ، پناما، گویانا، برازیل اور کولمبیا سمیت پانچ ممالک کا دورہ کرے گا۔ وہیں بی جے پی ایم پی بیجینت پانڈا کی قیادت والا ڈیلی گیشن ہفتہ کو بہرین پہنچا۔ اس میں بی جے پی ایم پی نشیکانت دوبے، فانگنون کونیاک، ریکھا شرما، اسدالدین اویسی، ستنام سنگھ سدھو ایم پی، غلام نبی آزاد اور امبیسڈر ہرش شرنگلا شامل ہیں۔ ایم پی سپریہ سولے کی قیادت والے ڈیلیگیشن تھوڑی دیر میں روانہ ہوگا۔

سری لنکا میں نمک کا بحران

کولمبو (ایجنسی): ہندوستان کا پڑوسی ملک سری لنکا ان دنوں نمک کے سنگین بحران سے دوچار ہے۔ شدید بارش کی وجہ سے نمک کی پیداوار رک گئی ہے اور پہلے سے موجود نمک بھی پانی میں بہہ گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سری لنکا کے پاس استعمال کرنے کے لیے ضروری مقدار میں بھی نمک نہیں ہے۔ ایسے میں لوگوں کو نمک خریدنے کے لیے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سری لنکا میں ان دنوں نمک کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ ہوگیا ہے۔ ساتھ ہی بحران کے وقت کا فائدہ اٹھانے کے لیے کئی لوگوں نے نمک کی کالابازاری بھی شروع کردی ہے۔ سری لنکا کی میڈیا رپورٹس کے مطابق موجودہ بحران کی وجہ سے ملک میں نمک کی قیمت 145 روپے فی کلو تک پہنچ چکی ہے۔ سری لنکا اپنی اصل نمک کی ضرورت کا صرف 23 فیصد ہی پیدا کر پا رہا ہے۔ کئی میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان نے 3050 میٹرک ٹن نمک کی کھیپ بھیج کر اپنے پڑوسی ملک کی مدد کی ہے۔ کُل شپمنٹ میں سے 2800 میٹرک ٹن ہندوستان کی نیشنل سالٹ کمپنی کی طرف سے، جبکہ بقیہ 250 میٹرک ٹن پرائیویٹ سیکٹر کی کمپنیوں کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ نمک پیدا کرنے والوں کی ایسوسی ایشن نے کہا کہ حکومت کے ذریعہ 30000 میٹرک ٹن 'نان آوڈائزڈ نمک' کی درآمد میں تاخیر نے حالات کو مزید خراب کردیا ہے۔ سری لنکا کے لوگوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر خالی دکانوں کی تصاویر بھی شیئر کی ہیں، جبکہ کئی لوگوں نے کہا ہے کہ کافی تلاش کرنے کے بعد بھی انہیں دکانوں سے نمک نہیں مل پارہا ہے۔

وقت سے پہلے آیا مانسون، کیرالہ میں جھما جھم بارش

دهلی، ممبئی سمیت کئی شهروں میں الرٹ جاری

نئی دهلی(ایجنسی):
ہندوستان میں مانسون نے مقررہ وقت سے آٹھ دن پہلے ہی کیرالہ میں دستک دے دی ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق یہ گزشتہ 16 برسوں میں مانسون کی سب سے جلد آمد ہے۔ عام طور پر کیرالہ میں مانسون یکم جون کو داخل ہوتا ہے، تاہم اس بار 23 مئی کو بارش کا آغاز ہوگیا۔ اس سے قبل 2009 اور 2001 میں بھی اتنی جلدی مانسون آیا تھا، جبکہ 1918 میں ریکارڈ کے مطابق مانسون نے 11 مئی کو ہی کیرالہ میں قدم رکھا تھا۔

دوسری جانب، مانسون کی آمد میں سب سے زیادہ تاخیر 1972 میں ہوئی تھی جب 18 جون کو بارش کا آغاز ہوا۔ گزشتہ 25 برسوں میں سب سے دیر سے مانسون 2016 میں 9 جون کو آیا تھا۔ محکمہ موسمیات نے کیرالہ کے کئی اضلاع کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے، جہاں اگلے 24 گھنٹوں میں 20 سینٹی میٹر سے زیادہ بارش متوقع ہے، جبکہ دیگر اضلاع میں اورنج اور یلو الرٹس جاری کیے گئے ہیں۔ ملک کے دیگر حصوں میں بھی موسم کی کروٹ دکھائی دے رہی ہے۔ دہلی، نوئیڈا، گڑگاؤں اور غازی آباد سمیت شمالی ہند کے کئی علاقوں میں گزشتہ دنوں تیز آندھی اور بارش دیکھی گئی۔ 25 اور 26 مئی کو دہلی میں جزوی طور پر بادل چھائے رہنے اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے، جبکہ 27 مئی کو بوندا باندی یا بارش ہوسکتی ہے۔

محکمہ موسمیات کے مطابق جنوبی کونکن، گوا اور عرب سمندر کے مشرقی وسطی علاقے میں کم دباؤ کا نظام بنا ہوا ہے، جس کے باعث کونکن کے کئی علاقوں میں اگلے تین دن کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ رائے گڑھ اور رتنا گیری میں شدید بارش کا امکان ہے، جبکہ ممبئی، تھانے، پالگھر، سندھودرگ، پونے اور ستارا میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ان علاقوں میں 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل سکتی ہیں۔ مانسون کے وقت پر آغاز سے زراعت، خاص طور پر خریف فصلوں کے لیے امیدیں بڑھ گئی ہیں۔ دھان، دالیں، تیل والے بیج، کپاس اور سبزیاں وقت پر بوئی جا سکیں گی، جس سے دیہی معیشت کو تقویت ملے گی اور غذائی تحفظ بھی یقینی ہوگا۔ البتہ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ مانسون کی کامیابی کا دار و مدار اس کی تسلسل اور پورے ملک میں یکساں بارش پر ہے۔ اگر مانسون جولائی کے وسط تک شمالی و وسطی ہندوستان تک برابر انداز میں پہنچتا ہے، تو نہ صرف فصلوں کی پیداوار بڑھے گی بلکہ مہنگائی پر قابو پانے اور معیشت کو سہارا دینے میں بھی مدد ملے گی۔ تاہم، اگر بارش غیر متوازن رہی یا کہیں زیادہ و کہیں کم ہوئی، تو ابتدائی فائدے بے اثر ہوسکتے ہیں۔

غزہ میں حالات انتہائی خراب، عوام کو بھکمری کا سامنا

راحتی اشیاء کے درجنوں ٹرک بیچ راستے میں ہی لوٹ لیے گئے

غزہ (ایجنسی): غزہ میں حالات انتہائی خراب ہوچکے ہیں۔ اسرائیلی حملوں کے بعد اب لوگوں کی بھوک سے بھی موت ہونے لگی ہے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گوٹیرس نے کہا کہ غزہ اس وقت سب سے خراب وقت کا سامنا کررہا ہے۔ اسرائیل نے لمبے وقت کی پابندی کے بعد جب غزہ کے لیے راحتی اشیاء والے ٹرکوں کو جانے کی اجازت دی تو درجنوں ٹرک راستے میں ہی لوٹ لیے گئے۔ بھوک اور پیاس کے شکار لوگوں نے راحتی اشیاء والے ٹرکوں کو لوٹ لیا۔ انٹونیو گوٹیرس نے کہا کہ اسرائیل کو کم سے کم راحتی اشیاء پر روک نہیں لگانی چاہیے۔ یہ ظلم کی انتہا ہے جس کا سامنا غزہ کے لوگ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں اسرائیل نے 400 ٹرکوں کو اجازت دی تھی حالانکہ ان میں سے 115 ہی غزہ پہنچ پائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل نے غزہ میں قتل عام تیز کردیا ہے اور زوردار تباہی مچانے لگا ہے۔ اس درمیان ورلڈ فوڈ پروگرام نے جمعہ کے روز جانکاری دی کہ گزشتہ شب جنوبی غزہ میں 15 ٹرک لوٹ لیے گئے۔ لوگوں میں زبردست فاقہ کشی ہے۔ ایسے میں لوگوں کو بھروسہ نہیں ہے کہ راحتی اشیا کے مزید ٹرک آئیں گے۔ 2 مارچ کے بعد پیر کو غزہ میں ٹرکوں کی آمد شروع ہوئی تھی۔ غزہ میں لوگ پانی کو بھی ترس رہے ہیں اور ان کا گلا خشک ہورہا ہے۔ ایک فلسطینی نے کہا کہ میری بیٹی صبح سے ہی بریڈ مانگ رہی ہے لیکن میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی فضائیہ نے جمعہ کو غزہ پٹی میں 75 سے بھی زائد ٹھکانوں پر حملہ کیا ہے۔ اسرائیلی دفاعی دستہ (آئی ڈی ایف) نے یہاں جاری بیان میں دعویٰ کیا کہ اس کی فضائیہ نے جنگجوؤں کے 75 سے بھی زائد ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ بیان کے مطابق حملوں میں دہشت گردوں، راکیٹ لانچروں، فوجی احاطوں اور دیگر بنیادی ڈھانچوں کو نشانہ بنایا گیا۔ غزہ سول ڈیفنس ایجنسی کے افسر محمد المغائر نے بتایا کہ جمعہ کو اسرائیل کے فضائی حملوں میں کم سے کم 71 لوگ مارے گئے اور درجنوں زخمی ہوگئے۔ اس کے علاوہ بھی کئی لوگ لاپتہ بتائے جاتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: تین چیزوں میں تاخیر نہ کرو۔ ۱: نماز، جب اس کا وقت ہو جائے۔ ۲: جنازہ، جب حاضر ہو جائے، ۳: کنواری لڑکی کی شادی، جب کوئی مناسب رشتہ مل جائے۔ (ترمذی)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوهیانامه
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

علم کے قافلے پر سیاست کی تلوار

دنیا کے نقشے پر طاقت کا جو محور کبھی آزادی، مساوات اور اظہار رائے کی علامت سمجھا جاتا تھا آج وہی سرزمین بین الاقوامی طلبا کیلئے ایک خفقان زدہ خواب بن چکی ہے۔ امریکہ جو علم و فضل کے میناروں، اعلیٰ جامعات اور فکری آزادی کے حوالے سے اقوامِ عالم میں پیش پیش تھا اب سیاسی مداخلتوں، نظریاتی انتقام اور خوفناک تعصّبات کے شکنجے میں جکڑا نظر آتا ہے۔ 20 جنوری 2025 کے بعد سے جب صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنی دوسری مدت صدارت کا آغاز کیا ایک ایسا طوفان اٹھا جو نہ صرف امریکی معاشرے بلکہ عالمی علمی منظرنامے کو ہلا کر رکھ گیا۔ سینکڑوں بین الاقوامی طلبا جن میں بڑی تعداد ہندوستان، ترکی، فلسطین اور افریقی ممالک سے تعلق رکھنے والوں کی ہے، نے اس عہد میں اپنے تعلیمی ویزے یکا یک منسوخ ہوتے دیکھے۔ ان میں سے متعدد کو نہ صرف گرفتار کیا گیا بلکہ بعض کو حراستی مراکز میں رکھا گیا، ان کے مستقبل پر سیاہ دھبے لگا دیے گئے۔

یہ کوئی حادثاتی یا انفرادی پالیسی نہیں بلکہ ایک منظم نظریاتی حملہ ہے۔ بظاہر قانون کی عملداری اور قومی سلامتی جیسے الفاظ کے پردے میں امریکی ریاست اب اختلاف کو جرم، ہمدردی کو غداری اور تنقید کو دہشت گردی قرار دے رہی ہے۔ فلسطین کے حق میں کی گئی پوسٹ، کسی مظاہرے میں موجودگی یا کسی مضمون میں لکھا گیا ایک جملہ، سب اب جرم کی درجہ بندی میں آ چکے ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ نے ان طلبا پر یہود دشمنی اور حماس نوازی کا الزام عائد کیا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ اگر یہ الزامات حقیقت پر مبنی ہوتے تو کیا درجنوں یہودی طلبا اور کارکنان جو فلسطینی عوام کیلئے آواز اٹھا رہے ہیں بھی ان ہی الزامات کے تحت گرفتار ہوتے؟ نہیں۔ اصل نشانہ وہ نظریہ ہے جو آزادی، برابری اور انصاف پر مبنی ہے اور یہی نظریہ امریکہ کی روح تھا جو اب زخم خوردہ ہے۔ زیادہ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ کئی ویزے ایسے جرائم پر منسوخ ہوئے جن کا احتجاج یا سیاست سے کوئی تعلق نہیں جیسے ٹریفک کا چالان یا فارم میں غلطی۔ حقیقت یہ ہے کہ قانون کا استعمال بطور ہتھیار کیا جا رہا ہے، تاکہ خوف پھیلایا جا سکے اور تعلیمی اداروں کو خاموش کرایا جا سکے۔

آج جب دنیا بھر میں یونیورسٹیاں عالمی فکری ورثے کی نمائندہ بن چکی ہیں امریکہ کے کیمپس وہ جگہیں بن چکے ہیں جہاں علم نہیں بلکہ فرمانبرداری کی پرکھ کی جا رہی ہے۔ کولمبیا، ہارورڈ، اسٹین فورڈ جیسے ادارے جو کبھی اختلاف رائے کے نخلستان سمجھے جاتے تھے اب ریاستی دباؤ میں آ کر اپنے ہی طلبا کو قربان کر رہے ہیں کیوں کہ انہیں کبھی فنڈنگ روکنے کی دھمکی تو کبھی ٹیکس استثنیٰ ختم کرنے کی وعید سنائی جا رہی ہے۔ علمی اداروں کی خاموشی یا رضامندی اور ان کی خودسپردگی کا حال کولمبیا یونیورسٹی کی مثال سے عیاں ہے۔ 400 ملین ڈالر کے فنڈ کی بندش کے ڈر سے اصولوں کو گروی رکھ کر شعبہ مشرق وسطیٰ پر اکیڈمک رسیورشپ نافذ کر دینا محض ڈر نہیں ضمیر کی شکست ہے۔ ہارورڈ جو نسبتاً مزاحم دکھائی دیتی ہے بھی مسلسل دباؤ میں ہے حتیٰ کہ 2 بلین ڈالر کی امدادی معطلی کی تلوار اس پر لٹک رہی ہے۔

یہ تمام واقعات اکیلے کسی ایک قوم یا طبقے کی آزمائش نہیں بلکہ پوری فکری دنیا کیلئے لمحہ فکریہ ہیں۔ علم اگر خوف کے سائے میں پروان چڑھے تو وہ علم نہیں محض اطاعت کا جز بن جاتا ہے۔ اس فکری جبر کو قومی سلامتی اور غداری جیسے الفاظ کی چادر میں چھپانا ایک غیر جمہوری ذہنیت کا مظہر ہے۔

یہ سب اس بڑی حکمت عملی کا حصہ ہے جس میں تنوع مساوات اور شمولیت جیسے بین الاقوامی تعلیمی اصولوں کو قصہ پارینہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ٹرمپ کا وژن ایک ایسے یک رخے امریکہ کا ہے جہاں صرف مخصوص نظریات کو جگہ ہو اور باقی سب کو دیس نکالا۔ یہ صورت حال کسی ایک صدر یا ایک پالیسی کی پیداوار نہیں بلکہ اس عالمی رویے کی عکاس ہے جو اختلاف رائے کو کمزوری اور تنقید کو دشمنی سمجھنے لگا ہے۔ کیا علم کی آزادی جو انسانی ترقی کا ستون ہے، اب محض طاقت کی نوک پر طے ہو گی؟ وقت کا تقاضا ہے کہ دنیا بھر کی علمی برادری اس جبر کے خلاف آواز بلند کرے۔ علم کو تجارت، نظریے کو غداری اور تنقید کو جرم بنانے والے ہاتھوں کو روکنا صرف امریکہ کی نہیں پوری انسانیت کی ذمہ داری ہے۔ اگر ہم نے آج خاموشی اختیار کی تو کل ہماری اپنی جامعات بھی خوف کے اسی اندھیرے میں گم ہو جائیں گی۔

اسرائیل کیخلاف یوروپ کی بڑھتی ناراضگی

فرانس، برطانیہ اور کناڈا کا اسرائیل کے تعلق سے تازہ موقف ان ممالک کے بدلے ہوئے رخ کا اشارہ ہے۔ مذکورہ تینوں ممالک نے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل کو غزہ پر اپنے حملے روک دینے چاہئیں۔ جبکہ دوسری طرف اسرائیل غزہ کو حماس سے خالی کرانے اور اس پر اپنا قبضہ جمانے کے خواب دیکھ رہا ہے۔ جنگی مجرم نیتن یاہو غزہ پر اپنے حملوں کے لیے جواز پیش کر رہا ہے کہ ایسے حملوں سے ہی حماس کا خاتمہ ہوگا، غزہ پر اسرائیل کا کنٹرول قائم ہو جائیگا۔ نیتن یاہو کے اس بیان سے صاف ہے کہ اسرائیل غزہ میں جو کچھ کر رہا ہے اس کا مقصد صرف اور صرف غزہ پر اپنا تسلط قائم کرنا ہے، اور اس مقصد کی تکمیل کے لیے بے گناہ فلسطینی شہریوں کا روز قتل عام کیا جا رہا ہے۔ اسی لیے اسرائیل کی غزہ میں جنگی کارروائیوں پر اپنے ردعمل میں فرانس، برطانیہ اور کناڈا نے ان کارروائیوں کی سخت مخالفت کرتے ہوئے یہ بھی کہا ہے کہ ''غزہ میں انسانی اذیت کی سطح ناقابل برداشت ہے۔''

سراج نقوی

امریکہ اور یوروپ کے اسرائیل کے تعلق سے بدلتے ہوئے رویے پر بہت جلد کوئی رائے قائم کرنا تو ان ممالک کی منافقت کی تاریخ کو دیکھتے ہوئے مناسب نہ ہوگا، لیکن ظاہری طور پر اب اسرائیل کے خلاف وہ ممالک بھی صف بستہ ہوتے نظر آ رہے ہیں کہ جو غزہ اور اسرائیل کی جنگ میں اب تک اسرائیل کی صرف اخلاقی ہی نہیں بلکہ مالی اور دفاعی مدد بھی کر رہے تھے۔ اس کا ظاہری سبب غزہ کے معصوم بچوں اور عام شہریوں کو عالمی برادری کی طرف سے بھیجی جانے والی غذائی امداد کو اسرائیل کے ذریعہ روکا جانا اور غزہ کے شہریوں کا مسلسل کیا جانے والا قتل اور ان ممالک کے عوام کی ناراضگی ہے۔

فرانس، برطانیہ اور کناڈا کا اسرائیل کے تعلق سے تازہ موقف ان ممالک کے بدلے ہوئے رخ کا اشارہ ہے۔ مذکورہ تینوں ممالک نے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل کو غزہ پر اپنے حملے روک دینے چاہئیں۔ جبکہ دوسری طرف اسرائیل غزہ کو حماس سے خالی کرانے اور اس پر اپنا قبضہ جمانے کے خواب دیکھ رہا ہے۔ جنگی مجرم نیتن یاہو غزہ پر اپنے حملوں کے لیے جواز پیش کر رہا ہے کہ ایسے حملوں سے ہی حماس کا خاتمہ ہوگا، غزہ پر اسرائیل کا کنٹرول قائم ہو جائیگا۔ نیتن یاہو کے اس بیان سے صاف ہے کہ اسرائیل غزہ میں جو کچھ کر رہا ہے اس کا مقصد صرف اور صرف غزہ پر اپنا تسلط قائم کرنا ہے، اور اس مقصد کی تکمیل کے لیے بے گناہ فلسطینی شہریوں کا روز قتل عام کیا جا رہا ہے۔ اسی لیے اسرائیل کی غزہ میں جنگی کارروائیوں پر اپنے ردعمل میں فرانس، برطانیہ اور کناڈا نے ان کارروائیوں کی سخت مخالفت کرتے ہوئے یہ بھی کہا ہے کہ ''غزہ میں انسانی اذیت کی سطح ناقابلِ برداشت ہے۔'' ان ممالک نے یہ بھی کہا ہے کہ نیتن یاہو غزہ میں جتنی غذائی امداد بھیجنے کی اجازت دیتے ہیں وہ ناکافی ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ بھی خبردار کر چکا ہے کہ اگر غزہ میں جلد ہی غذائی امداد نہیں پہنچی تو 14000 بچّوں کی جان جا سکتی ہے۔ لیکن اقوام متحدہ کی وارننگ اور مذکورہ تین ممالک کے مطالبے کو نظرانداز کرتے ہوئے فلسطینی شہریوں کے قتل کے ذمہ دار نیتن یاہو نے جنگ روکنے کی جو شرط رکھی ہے اس کا مقصد غزہ پر ناجائز قبضہ کرنے اور حماس کا وجود ختم کرنے کے سوا کچھ نہیں۔ ایسے میں حالات میں کسی بڑی تبدیلی کی امید لاحاصل ہی ہے۔ اسرائیل کی جابرانہ کارروائیوں پر صرف مذکورہ تین ممالک نے ہی فکرمندی کا اظہار نہیں کیا بلکہ یوروپی یونین اور برطانیہ کے درمیان حالیہ چوٹی کانفرنس میں بھی یوروپی یونین کے صدر اینٹونیو کوسٹا نے نے غزہ میں انسانی بحران کو ایک ''ٹریجڈی'' قرار دیتے ہوئے صاف طور پر کہا تھا کہ غزہ میں بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے، اور غزہ کی پوری آبادی کو فوج کے تحت کیا جا رہا ہے۔ اینٹونیو کا یہ بیان غزہ کے سنگین اور باعث تشویش حالات کے تعلق سے یوروپی ممالک کی بڑھتی ہوئی فکرمندی کا ثبوت ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اسرائیل کے تعلق سے یوروپ کے رخ میں یہ واضح تبدیلی جنگ بندی کے پانچ روز بعد ایک اسرائیلی فوجی یونٹ کے ذریعہ ایک میڈیکل قافلے پر حملہ کے بعد آئی۔ اس حملے کے بعد فلسطینی شہیدوں کو اسرائیلی فوجیوں نے ایک اجتماعی قبر میں دفنا دیا تھا۔ اس ظالمانہ کارروائی پر اپنی وضاحتوں میں ناکام ہونے کے بعد اسرائیلی فوج کو یہ اعتراف کرنا پڑا تھا کہ اس نے جس میڈیکل قافلے پر حملہ کیا اس میں سے کسی کے پاس کوئی ہتھیار نہیں تھا۔ اس واقعے کے بعد سے ہی یوروپی ممالک میں اسرائیل کے خلاف ناراضگی بڑھی ہے اور اب فرانس نے صاف طور پر کہا ہے کہ اگر اسرائیل نے اپنے فوجی حملے بند نہیں کیے اور غزہ بھیجی جانے والی انسانی امداد پر عائد پابندیاں نہیں ہٹائیں تو اسرائیل کے خلاف مزید ٹھوس قدم اٹھائے جائینگے۔ قیاس لگائے جا رہے ہیں کہ ان سخت اقدامات میں اسرائیل کے خلاف پابندیاں لگانا یا آزاد فلسطینی ریاست کو ان ممالک کے ذریعہ تسلیم کرنا بھی شامل ہو سکتا ہے۔ فرانس اور برطانیہ کے بارے میں قیاس لگائے جا رہے ہیں کہ یہ ممالک فلسطین کو تسلیم کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل کے قیام میں برطانیہ کا ہی سب سے اہم رول رہا ہے اور برطانیہ کا تازہ موقف اس کے اب تک کے موقف کے برعکس ہی ہے۔ معاملہ صرف مذکورہ تین ممالک کا ہی نہیں ہے بلکہ اسرائیل کے خلاف کئی یوروپی ممالک سمیت بائیس ممالک نے جاری کیے گئے اپنے بیان میں اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ کو ملنے والی انسانی امداد کی فراہمی میں رکاوٹیں کھڑی نہ کرے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ فلسطین کی حمایت میں کھڑے ہونے والے ان بائیس ممالک میں کوئی مسلم ملک شامل نہیں ہے۔ ٹرمپ کے دورہ مشرق وسطیٰ کے موقع پر اپنی آنکھوں کو فرش راہ کرنے والوں کا یہ رویہ ہی دراصل اسرائیل کی اب تک کی جارحیت اور فلسطینیوں کے حقوق غصب کرنے کا اصل سبب رہا ہے۔ ورنہ چاروں طرف سے مسلم ممالک سے محصور اسرائیل کے لیے یہ ناممکن تھا کہ وہ فلسطینیوں کے قتل عام کا سلسلہ اس طرح جاری رکھتا۔ بھلے ہی اسے اب تک امریکہ اور یوروپ کی سرگرم حمایت حاصل رہی ہو۔ تازہ حالات میں اسرائیل کے خلاف بڑھتی ہوئی ناراضگی میں صدر ٹرمپ نے بھی اپنا نام درج کرا لیا ہے۔ ٹرمپ واقعی اسرائیل سے ناراض ہیں یا پھر اسرائیل کے خلاف یوروپ اور امریکہ کے عوام میں بڑھتی ہوئی مخالفت نے انھیں اپنے رویے میں ظاہری تبدیلی لانے کے لیے مجبور کیا ہے اس پر تو یقین کے ساتھ کچھ نہیں کہا جا سکتا، لیکن ٹرمپ نے بہرحال اسرائیل کو یہ دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے غزہ میں جنگ بند نہیں کی تو اسے امریکہ کی حمایت سے محروم ہونا پڑ سکتا ہے۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ جس حماس کو اسرائیل نیست نابود کرنے کے خواب دیکھ رہا ہے اس کے اور امریکہ کے درمیان مذاکرات بھی جاری ہیں، اور ظاہر ہے یہ اسرائیل کے لیے ایک بڑا جھٹکا ہے کہ امریکہ حماس کے ساتھ راست مذاکرات کر رہا ہے۔ امریکہ صرف حماس کے ساتھ ہی مذاکرات نہیں کر رہا بلکہ ایران کے ساتھ بھی راست مذاکرات کے لیے کوشاں ہے، یہ الگ بات کہ ابھی تک ایران نے امریکی عیاریوں کو دیکھتے ہوئے اس معاملے میں محتاط رویہ اپنایا ہے۔ البتہ ایران کے ساتھ بھی امریکہ کے بالواسطہ مذاکرات کے کئی دور ہو چکے ہیں۔ جبکہ دوسری طرف امریکی خفیہ ایجنسیوں کی رپورٹ کہتی ہے کہ اسرائیل ایران کی ایٹمی تنصیبات کو تباہ کرنے کے لیے ایران پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ امریکی نیوز چینل کی رپورٹ کو درست مانا جائے تو اس کے مطابق اسرائیل ایران کے ساتھ کسی ناقص معاہدے کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں۔ دراصل معاملہ یہ ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان کسی ممکنہ معاہدے کو اسرائیل اپنے لیے خطرہ مانتا ہے اور چاہتا ہے کہ ایران کی ایٹمی تنصیبات کو وہ امریکہ کی مدد کے بغیر ہی نشانہ بنائے۔ حالانکہ ایران نے ان خبروں کے درمیان واضح طور پر کہا ہے کہ اگر اسرائیل نے ایسا کوئی حملہ کیا تو اس کا بھرپور جواب دیا جائیگا۔ ایران نے یہ تک کہا ہے کہ اگر اسرائیل ایسا کوئی حملہ کرتا ہے تو ایران اس کے لیے امریکہ کو بھی ذمہ دار مانیگا اور اس حملے کے نتائج امریکہ کو بھی بھگتنے پڑینگے۔ ظاہر ہے یہ صورتحال کم ازکم اس وقت ٹرمپ کی ایران کے تعلق سے حکمت عملی کے حق میں نہیں ہے۔ ٹرمپ نہیں چاہینگے کہ ایران کے خلاف غیر اعلانیہ جنگ چھیڑ کر اسرائیل امریکی 'منصوبوں' کو نقصان پہنچائے۔ حالانکہ جہاں تک ایران کا تعلق ہے تو اس کی اعلیٰ قیادت نہ صرف اسرائیل کے خلاف کمربستہ ہے بلکہ امریکہ کے ساتھ بالواسطہ ہونے والے ایٹمی مذاکرات کے تعلق سے بھی اس کی دلچسپی نہیں ہے، اور اس کا سبب امریکہ کا ایران کے تعلق سے اب تک کا رویہ ہی ہے۔ لیکن فی الحال ٹرمپ اسرائیل کے ایران پر ممکنہ حملے کی حمایت کے لیے آمادہ نظر نہیں آتے۔ جہاں تک یوروپ کا تعلق ہے تو جیسا کہ ابھی کہا گیا کہ بیشتر یوروپی ممالک غزہ میں اسرائیل کی جنگی کارروائیوں سے ناراض ہیں اور یہ ناراضگی اب اس مقام پر پہنچتی نظر آ رہی ہے کہ جس کے نتیجے میں اسرائیل عالمی سطح پر الگ تھلگ پڑ سکتا ہے۔

naqvisiraj58@gmail.com
Mobile:9811602330

وقف مقدمہ میں مسلمان سپریم کورٹ سے پُراُمید!!

ناظم الدین فاروقی، سینئر مبصر

سپریم کورٹ آف انڈیا میں نئے وقف (ترمیمی) قانون 25 کے خلاف 70 سے زیادہ درخواستیں داخل کی گئیں تھیں۔ سابق چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ نے 29/اپریل کو وقف کے تین متنازعہ دفعات پر عبوری روک لگائی تھی۔ سالسٹر جنرل سرکاری وکیل توشار مہتا نے استغاثہ کے جواب میں 13 سو صفحات پر مشتمل جواب داخل کیا تھا۔ سنجیو کھنہ نے کہا تھا کہ جواب اتنا ضخیم وطویل ہے کہ مجھے مکمل طور پر دیکھنے یا غور کرنے کا موقع نہیں ملا۔ اس کے لئے مزید وقت چاہیے۔ پھر 5/مئی کو انہوں نے کہا کہ میں وظیفہ پر سبکدوش ہو رہا ہوں آئندہ اس مقدمہ کی سماعت آنے والے نئے چیف جسٹس آف انڈیا بی۔ آر گوائی B.R.Gavai کریں گے۔ نئے چیف جسٹس آف انڈیا کے حلف لینے کے بعد 20/مئی کو وقف قانون 25 کے خلاف مقدمہ کی سماعت کا آغاز ہوا۔ پہلے دن استغاثہ کے 4 سینئر وکلاء کپل سبل، ڈاکٹر راجیو دھون، ڈاکٹر منو سنگھوئی اور حذیفہ احمدی ڈھائی گھنٹے سے زیادہ بحث میں حصہ لیا۔ دوسرے دن 21/مئی کو سالسٹر جنرل سرکاری وکیل توشار مہتا کے ساڑھے تین گھنٹے نئے وقف قوانین 25 کی اہمیت' ضرورت پر زور دیتے ہوئے اسے عدل و انصاف کے مطابق ثابت کرنے کی کوشش کرتے رہے۔ تیسرے دن 22/مئی کو استغاثہ (مدعی) کے وکلاء سالسٹرس جنرل توشار مہتا کے دیئے گئے نکات کے ردّ میں سیر حاصل دستور کی شقوں اور ملک کے مختلف ہائی کورٹس کے دیئے گئے فیصلوں اور منطقی جوازوں کے ساتھ مدلل بحث کی۔ مدعی علیہ کی جانب سے راجستھان کے ایک وکیل نے بھی نئے وقف قانون کی تائید میں کچھ کہا۔ سالسٹر جنرل کی ٹیم سے خاتون ایڈوکیٹ نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ ٹاملناڈو میں ایک گاؤں میں ڈھائی ہزار سال قدیم مندر ہے جسے وقف اراضی کے اندر شامل کر لیا گیا ہے ان سب پر روک لگانے کے لئے نیا ترمیمی وقف قانون ضروری ہے وغیرہ۔

توشار مہتا مدعی علیہ سالسٹر جنرل حکومت کے وکیل نے مکذوبہ تشریحات اور بوگس دلائل کی تمام حدیں پار کر دیں۔ اپنے ڈھائی گھنٹے کی بحث میں کھلے عام دنیا کے سامنے چیف جسٹس آف انڈیا اور ان کی بنچ کو سراسر غلط باور کراتے ہوئے لغو لایعنی باتوں کی جانب توجہ باٹنے کی کوشش کی۔ تاریخی شواہد' حقائق اور حکومت کے ریکارڈ کے بالکل منافی ایک کے بعد ایک جھوٹ کا پل پر پل باندھتے رہے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ یہ کوئی سرکاری وکیل سالسٹر جنرل نہیں بلکہ RSS کا سنچالک یا کاری کرتا بحث کر رہا ہے۔ توشار مہتا نے کہا کہ پارلیمنٹ میں اپوزیشن کی جانب سے اعتراض ہونے پر ایک کل جماعتی JPC کمیٹی بنائی گئی جس نے ملک کے تمام بڑے شہروں کا دورہ کیا۔ J P C کو کئی لاکھ عوامی نمائندگیاں موصول ہوئیں۔ Stake holder تمام مفادات حاصلہ رکھنے والے پارٹیوں کو اپنی رائے اور اعتراض پیش کرنے کا بھرپور موقع دیا گیا تھا۔ اس طرح JPC نے تمام نمائندگیوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے JPC اراکین کی اکثریتی رائے سے رپورٹ کو حتمی شکل دیتے ہوئے پارلیمنٹ میں پیش کیا۔ پارلیمنٹ میں 20 گھنٹے بحث و مباحث ہونے کے بعد اکثریتی ووٹوں سے یہ قانون منظور ہوا اور صدر جمہوریہ ہند سے دستخط ہو کر 5/اپریل 25 کو نافذ العمل ہو گیا۔ اس میں کوئی ایسی قابل اعتراض شق ہے ہی نہیں جس پر اعتراض کیا جائے یا پھر اس کے خلاف یہاں آپ کے سامنے شکایت کورٹ میں مقدمہ چلایا جائے۔

توشار مہتا نے وقف (ترمیمی) ایکٹ 25 کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کے جواب میں کہا کہ کوئی بھی متاثرہ فریق نے عدالت سے رجوع نہیں ہوا۔ لہٰذا یہ آئینی چیلنج بے بنیاد ہے۔ دورکنی بنچ نے مرکز سے پوچھا کہ جب کوئی افسر ضلع کلکٹر سے بلند رینک پر ہو تو وہ کیا فیصلہ کر سکتا ہے کہ وقف کی گئی زمین دراصل حکومت کی ملکیت ہے یا نہیں۔ اس پر سالسٹر جنرل نے کہا کہ یہ ایک گمراہ کن اور غلط دلیل پیش کی۔ توشار مہتا نے ایک لغو بحث چھیڑ کر کورٹ اور دنیا کو حیرت زدہ کر دیا کہ وقف اسلام میں ضروری مذہبی عمل نہیں ہے! کپل سبل نے سرکاری وکیل سالسٹر جنرل توشار مہتا کے اس بیان پر کہ وقف اسلام کا لازمی رکن نہیں ہے کے جواب میں کہا کہ اسلام کے 5 اراکین ہیں۔ کلمہ شہادت' نماز' روزہ' زکوٰۃ اور حج۔ زکوٰۃ کے ساتھ تمام انفاق فی سبیل اللہ خیر' خیرات' عطیات جو اللہ کی رضا کے لئے دیئے جاتے ہیں تاکہ آخرت میں جنت نصیب ہو۔ وقف خالصۃ اسلام کا لازمی عمل ہے۔ اس کو سیکولر عمل قرار دینا کم علمی یا کسی مخصوص طبقے کو ان کے دستوری حقوق سے محروم کرنے کی سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ ہے۔

اِستغاثہ کے وکیل کپل سبل اور دیگر 4 سینئر وکلاء نے نئے وقف قانون 25 کے بعض نقائص بیان کرتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو ان کے مذہبی حقوق سے محروم کرنے کے لئے جو چالاکی سے نیا وقف ترمیمی قانون پارلیمنٹ میں منظور کر لیا گیا وقف قانون میں کلکٹر کو دیئے گئے لامتناہی اختیارات کے مطابق وہ وقف کی زمین کے سلسلہ میں اگر ریونیو ریکارڈ میں یہ درج کر دیا کہ یہ زمین متنازعہ ہے تو وہ کلکٹر کے راست کنٹرول میں آ جائے گی۔ پھر اس کے خلاف سوائے ہائی کورٹ کے کہیں بھی کوئی سنوائی نہیں ہوگی اور واقف کار یا وقف کمیٹی ومتولی کو انصاف کے لئے ہائی کورٹ ہی جانا پڑے گا۔ ملک میں ہائی کورٹ میں مقدمات دو تین دہے تک التواء میں پڑے رہتے ہیں۔ اس وقت تک وقف کردہ زمین یا پراپرٹی کلکٹر کی تحویل میں رہے گی۔

اس پر چیف جسٹس آف انڈیا نے اپنا شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے توشار مہتا سے مخاطب ہو کر کہا کہ حد ہو گئی آپ نے تو حقوق کی پامالی کے تمام حدیں پار کر دیں۔ پھر 22 مئی کو غیر مسلموں کی وقف کونسل اور بورڈ میں شمولیت' وقف بائی یوزر Waqf by User اور ٹریبونل کے اختیارات چھین لینے کے علاوہ کہا کہ نئے قانون میں قبائلی علاقوں میں مسلمان قبائل کی جانب سے کوئی بھی زمین وقف کرنے پر جو پابندی عائد کر دی گئی ہے وقف قانون کی یہ تمام دفعات دستور ہند کے منافی ہیں۔ اس پر استغاثہ کے وکلاء کی لاجواب کر دینے والی بحث نے سرکاری وکیل کو خاموش ہونے پر مجبور کر دیا۔

جسٹس صاحبان نے سرکاری وکیل توشار مہتا سے پوچھا کہ کیا قبائل سے تعلق رکھنے والا مسلمان نہیں ہوتا؟ اس کا اسلام تو ہمیشہ اس کے ساتھ ہوتا ہے پھر یہ حق کیوں چھینا گیا۔ وقف بائی یوزر پر لگائی گئی نئی پابندیوں پر بحث کرتے ہوئے کپل سبل نے کہا کہ صدیوں سے تاریخی مذہبی مقامات پر نمازیں عبادتیں ہوتیں ہیں' قبرستانوں میں تدفین ہوتیں ہیں پھر کہاں سے دستاویزات لائیں گے۔ 5 سالہ دستاویزات داخل کرنے کی بات کہی گئی تو صدیوں سے اسنادات جس کے نہیں ہیں تو وہ 6 مہینوں میں کہاں سے لائیں گے۔ اسنادات لائے نہ لائیں یہ زمین نہ حکومت کی ہے اور نہ کلکٹر کی ہے یہ ذاتی نجی مسلمانوں کی مذہبی مقدس زمین و پراپرٹی ہے اس پر قبضہ کرنے اور اسے مسلمانوں کے ہاتھ سے کھینچ لینے والی آخر سرکار ہوتی کون ہے۔؟ اس طرح سے آثار قدیمہ کے تحت جتنی بھی مذہبی اسلامی عمارتیں ہیں۔ وہاں پر آثار قدیمہ صرف انتظام کرنے اور اسکی درستگی اور اس کی اصل حیثیت کی برقراری کے لئے محکمہ آثار قدیمہ کے ماتحت کر دیا گیا ہے۔ اس نئے قانون کے مطابق آثار قدیمہ کو ہی اوقافی جائیدادوں کے مالک کل بنا دیا جا رہا ہے یہ کیا زیادتی ہے؟

سینئر وکیل راجیو دھون نے بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ وقف انتظامیہ میں پائی جانے والی بدعنوانیوں اور خرابیوں کو دور کرنے کے نام پر پورے وقف قانون کو ختم کرتے ہوئے دستوری حقوق کو کس طرح سلب کرنے کا کسی حکومت کو اختیار ہے۔ کہا کچھ اور جا رہا ہے اور اس کے سایہ میں معاندانہ انتقامی کاروائی جاری ہے۔ ڈاکٹر منو سنگھوئی نے کہا کہ وقف ایک کمیونٹی کا پرائیوٹ مذہبی معاملہ ہے۔ اسلام کے ماننے والے اپنی ذاتی آمدنی سے حاصل کردہ پیسے کے ذریعہ جائیداد کو خرید کر صدیوں سے وقف کرتے آ رہے ہیں۔ میرا پیسہ' میری پراپرٹی میں نے اپنے اللہ کو راضی کرنے کے لئے وقف کیا ہے تو منشاء مرضی واقف کار اور مسلمان کمیونٹی کے نسل درنسل استفادہ کرنے کے لئے وقف کردہ اراضی میں حکومت کو دخل درآمد کرنے کا کیا قانونی دستوری جواز ہے۔؟

ایک مرتبہ وقف کر دینے کے بعد تا آخرت یہ جائیداد وقف ہی رہے گی۔ وقف بورڈ کی تنظیم جدید اور ترقی کے نام پر اصل مقصد و نصب العین وقف کو ختم کرتے ہوئے اسے روحانی مذہبی مقصد کے بجائے غلط طریقہ پر سوشل سماجی مقصد بنایا جا رہا ہے۔ مسلمانوں کو حق ملکیت سے محروم کرتے ہوئے لینڈ گرابنگ کی تیاری کی گئی ہے جس پر روک لگانا ضروری ہے۔ کپل سبل نے منسوخ شدہ وقف قانون 1995 کے بعض اہم دفعات پڑھ کر سنائے اور پوچھا کہ اس میں کیا لاقانونیت تھی یا حکومت کا اس پر اختیار شامل نہیں تھا۔

سابق پرنسپل وقف ایکٹ 1995 اور 2013 کے 23 بنیادی اہم ضروری لازمی تمام شقوں کو منسوخ کرتے ہوئے وقف کے مقصد کو ختم کرتے ہوئے پورے وقف کی ساڑھے پانچ لاکھ املاک سے مسلم کمیونٹی کا حق ملکیت ہی چھین کر یا تو مشکوک مجوزہ وقف بورڈوں یا کلکٹر کے ہاتھ میں سونپ دیتے ہیں۔ ڈاکٹر راجیو دھون نے بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ ہر دفعہ اور شق کے پیچھے اوقافی جائیدادوں کو ہڑپنے کی قانونی ترکیب اپنائی گئی ہے۔ دستور کے دفعہ 25' 26 میں اقلیتوں کو دیئے گئے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف ہر شہری کو اپنے عقیدہ' تصور' مذہب' سماجی' ثقافتی' تہذیبی روایات کے مطابق انفرادی و اجتماعی زندگی گذارنے کی ضمانت دی گئی ہے بلکہ دستور کے دفعہ 26 میں آپ اپنے تمام مذہبی اداروں کو قائم کرنے اس کا انتظام خود سے چلانے کی مکمل آزادی دی گئی ہے۔ حکومت کی مداخلت سے مسلمانوں کے دستوری حقوق پامال ہوں گے۔ جو قوانین دستور ہند کے دفعات کے خلاف اور اس کو کمزور کرنے کے لئے بنائے جائیں اس کو حذف کرنا اور اس کا خاتمہ کرنا ضروری ہے۔

راجیو دھون نے کہا کہ میں ہندو ہوں میرا عقیدہ 'ویدا'' پر ہے۔ ہندو مذہب کے مطابق دیوی دیوتاؤں کی پوجا کے لئے صرف بتی جلا کر پوجا کرنا کافی ہے۔ مندر کا ذکر کہیں بھی وید میں نہیں ہے۔ مندروں کی مثال دی جا رہی ہے چونکہ یہ ہندوؤں کی مذہبی روایات بن چکی ہے۔ اس لئے مندروں کی حفاظت قانونی طور پر کرنا حکومت کا فریضہ ہے ٹھیک اسی طرح مسلمانوں کو بھی اپنے اوقاف کو قائم کرنے' اسکا انتظام چلانے اور اس کا تحفظ کرنے کا پورا قانونی حق دستور کے مطابق حاصل ہے۔ یہ متنازعہ نیا وقف قانون مسلمانوں کے دستوری حقوق کو پامال کرتا ہے۔۔۔۔وغیرہ

23 مئی کو 4 چوتھے دن بھی وقفہ لنچ تک بحث جاری رہی اور 5 بڑے نکات پر بحث مکمل کی گئی۔ وقف بائی یوزر پر کپل سبل نے کہا 1923' 1954 اور 1995 کے وقف قوانین میں وقف کا رجسٹریشن ضروری تھا لیکن اگر رجسٹریشن نہ کروانے پر کوئی سزا اور اس کے مابعد جرمانہ عائد نہیں کیا گیا تھا۔ اس میں صرف الزام متولی اور وقف کمیٹی پر تھا۔ 25 کے وقف قانون کے تحت وقف کی جائیداد ہی کو سوقط کرنے کی بات کہی گئی ہے۔

مسٹر سنگھوئی نے چیف جسٹس کی توجہ مبذول کرواتے ہوئے کہا کہ وقف کی حیثیت کو تبدیل کرنے کے سلسلہ میں قانون وقف کے 3(r) 3(c)9' 14' 36(7A) اور 36(10)' 3(E) میں بات کہی گئی جبکہ JPC کی پیش کردہ رپورٹ اور پارلیمنٹ کے بل میں یہ سب بالکل ہی شامل نہیں تھے۔ پھر کیسے قانون میں شامل کر دیئے گئے۔

جناب حذیفہ احمدی نے قانون وقف 25 3-(E)' 107' 108 اور 2 پر بحث کرتے ہوئے قبائلی مسلم آبادی کے بنیادی حقوق کو تلف کرنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس کے نقصانات کا ذکر کیا اور کہا کہ دستور ہند کے مطابق انہیں بھی تمام مسلمانوں کے مساوی اپنا حقوق ملنا چاہیے۔ استغاثہ کے وکلاء نے چیف جسٹس آف انڈیا کے سامنے بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ 30 سالوں میں 28 ریاستوں میں صرف 5 ریاستوں اور 8 مرکزی انتظام (UT) علاقوں میں صرف 4 (UT) میں وقف (پراپرٹیز) جائیدادوں کا سروے مکمل ہوا۔ پھر یہ پابندی لگانا کہ متولی حضرات 6 ماہ کے اندر اندر وقف UWMEED پورٹل پر درج کروائیں۔ یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔ جو پورٹل کی فہرست میں شامل نہیں ہوگی کیا وہ وقف جائیداد قانونی حیثیت کھو دے گی؟

نئے چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی کی بنچ پر 20 تا 23 مئی درخواست گذاروں کے سینئر وکلاء کے مدلل سہ روزہ بحث نے ملک کے دانشوروں' سیاست دانوں' وکلاء' قانونی ماہرین اور سماجی جہد کاروں' صحافت میڈیا اور مذہبی قائدین کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ وقف کی اصل حقیقت کو حکمران سیاسی جماعت بی جے پی اور حکومت کی گودی میڈیا مسلسل چھپاتے ہوئے جھوٹ پھیلا رہے تھے ان لوگوں کے منہ پر ایک طمانچہ تھا۔

جسٹس گوائی اور جسٹس مسیح کی بنچ پر بحث مکمل ہوئی اور فیصلہ محفوظ کر لیا گیا۔ گرمائی تعطیلات کے بعد ہو سکتا ہے یہ فیصلہ صادر کیا جائے گا۔ اب دیکھنا ہے کہ عدالت عظمیٰ سے عدل و انصاف کے حصول میں مسلمان کتنے کامیاب ہوتے ہیں۔

لکھنؤ آج بھی مرکز تہذیب وادب ہے: غیبی جونپوری

دبستانِ اہل قلم لکھنؤ کے تحت مخصوص شعری نشست کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) معروف ناظم مشاعرہ وشاعر غیبی جونپوری کی لکھنؤ آمد پر سید انصار اعظمی کے رہائش گاہ ہری نگر بالاگنج لکھنؤ میں دبستانِ اہل قلم لکھنؤ کے تحت ایک مخصوص اعزازی شعری نشست کا انعقاد معروف شاعر معید رہبر لکھنوی کی صدارت میں ہوا نظامت کے فرائض پپلو لکھنوی نے انجام دیے۔ اس موقع پر مہمان اعزازی غیبی جونپوری نے کہا کہ میں اہلیان لکھنؤ کی بڑی قدر کرتا ہوں کیونکہ لکھنؤ آج بھی مرکز تہذیب و ادب ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں۔

روز مرتا ہوں حیات جاودانی کے لئے
یہ نیا کردار ہے میرا کہانی کے لئے
معید رہبر لکھنوی

مے کدے میں اس طرح کالی گھٹا چھائی کہ بس
توڑ دی توبہ طبیعت ایسی للچائی کہ بس
غیبی جونپوری

میری آنکھوں سے ہے نیندوں کا بہت ہی فاصلہ
تو بہت بےچین ہے خوابوں میں آنے کے لئے
سید انصار اعظمی

امڑے ہوئے ساون کی گھٹا دیکھے گئے ہیں
وہ مجھ کو محبت کی سزا دیکھے گئے ہیں
طاہرا کبرپوری

پپلو اب ایسی عمر میں بہتر تو ہے یہی
بکرا تلاش کیجئے بکری نہ ڈھونڈیے
پپلو لکھنوی

ہنر عشق کے ان کو آنے لگے ہیں
نگاہیں وہ مجھ سے چرانے لگے ہیں
عامر بارہ بنکوی

شرکاء میں سید علی، سید ولی، موجود رہے۔
میزبان سید انصار اعظمی نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

بارہ بنکی میں پجاری کا قتل، چک مارگ پر برہنہ لاش برآمد

بارہ بنکی (ایجنسی): اترپردیش کے بارہ بنکی ضلع کے رام نگر تھانہ علاقے کے منشی پوروا گاؤں کے قریب ہفتہ کی صبح مشتبہ حالات میں ایک مبینہ پجاری کی برہنہ لاش سڑک پر پڑی ملی۔ اس کا چہرہ خون سے ڈھکا ہوا تھا۔ جسم پر زخموں کے بھی کئی نشانات تھے۔ جس کی وجہ سے شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اسے قتل کر کے لاش پھینک دی گئی ہوگی۔

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ایس پی ارپت وجے ورگیہ نے سی او گریما پنت کے ساتھ موقع کا معائنہ کیا۔ متوفی کا تعلق بہرائچ ضلع سے بتایا جاتا ہے۔ ایس پی نے واقعے کی تحقیقات کے لیے تین پولیس ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں۔

پولس کے مطابق جرول روڈ تھانہ کے تحت جھنڈ پوروا کا رہنے والا ننھے کریل (62) آٹھ ماہ قبل سادھو کا بھیس لے کر سونڈوا گاؤں آیا تھا۔ اسی ذات سے ہونے کی وجہ سے گاؤں کے پرمود کوریل ان کے قریب ہو گئے۔ اس کی وجہ سے پرمود نے اسے گھر کے سامنے والی زمین پر پناہ دی اور اس کے بعد سے اس نے ایک جھونپڑی بنائی اور وہیں سنت کے بھیس میں رہنے لگا۔ دو دن پہلے اس کی پرمود کے ساتھ کچھ جھگڑا ہوا تھا۔ اس کے بعد وہ جھونپڑی سے نکل گیا۔

یہاں ہفتہ کی صبح منشی پوروا کے قریب چک روڈ پر اس کی خون میں لت پت لاش پڑی ملی۔ اس کے سر پر شدید چوٹ کے نشانات تھے۔ گاؤں والوں نے شبہ ظاہر کیا کہ قتل کے بعد لاش پھینکی گئی ہوگی۔ سادھو کے قتل کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ علاقہ پنچایت کے سابق رکن راکیش نے پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اس کے بعد انسپکٹر انیل کمار پانڈے نے فیلڈ یونٹ اور فرانزک ٹیم کے ساتھ جائے حادثہ کا معائنہ کیا۔ پولیس نے تفتیش کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

ایس پی ارپت وجے ورگیہ نے سی او گریما پنت کے ساتھ موقع کا معائنہ کیا۔ ایس پی نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات کی جارہی ہے۔ پہلی نظر میں معاملہ قتل کا لگتا ہے۔ واقعے کی تحقیقات کے لیے تین ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ واقعہ کا جلد پردہ فاش کیا جائے گا۔

کولڈ ڈرنک کیلئے تنازعہ! پہلے شوہر اور پھر بیوی نے لگائی پھانسی

مہوبہ (ایجنسی): اترپردیش کے مہوبہ میں ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے جہاں لیو ان ریلیشن شپ میں رہنے والے ایک نوبیاہتا جوڑے نے کولڈ ڈرنک پر جھگڑے کے بعد پھانسی لگا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ اطلاع ملتے ہی جائے وقوعہ پر پہنچی پولیس نے لواحقین سے واقعہ کی معلومات اکٹھی کیں اور پنچایت نامہ بھرنے کے بعد دونوں متوفی کی نعشوں کا پوسٹ مارٹم کروایا۔ ضلع کے چرکھری کوتوالی علاقہ کے محلّہ چنتے پورہ کے رہنے والے سریندر کمار اہیروار کے بیٹے دھیریندر اہیروار (18) نے دو ماہ قبل 11 مارچ کو چندو کے رہنے والے اجے کمار کی بیٹی سونیا کے ساتھ محبت کی شادی کی تھی۔ جس کے بعد دونوں چرکھری میں رہنے لگے۔

جانکاری دیتے ہوئے متوفی دھیریندر کے والد نے بتایا کہ جمعہ کی رات تقریباً 10 بجے اس کا بیٹا دھیریندر کولڈ ڈرنک کی بوتل لے کر اس کے کمرے میں پہنچا جہاں کسی بات پر میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہوگیا۔ غصے میں بیوی سونیا نے کولڈ ڈرنک کی بوتل پھینک دی۔ اس سے ناراض ہو کر شوہر نے گھر کے اوپر والے کمرے میں جا کر پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ اپنے شوہر کو لٹکتا دیکھ کر گرل فرینڈ سونیا گھر والوں کو بلانے کے لیے نیچے چلی گئی، جب کہ کنبہ کے لوگ اور پڑوسی دھیریندر کو دیکھنے کے لیے اوپر گئے۔ پھر سونیا نے موقع پا کر گھر کے نیچے والے کمرے میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ گھر میں بیک وقت دو اموات سے اہل خانہ میں خوف وہراس ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس وندنا سنگھ نے بتایا کہ دونوں محبت کرنے والوں کی موت کولڈ ڈرنک کو لے کر محبت کرنے والوں کے درمیان جھگڑے کے بعد سامنے آ رہی ہے، معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

گائے کی اسمگلنگ کے الزام میں نامزد تین بھائیوں کی کروڑوں کی جائیداد ضبط

علی گڑھ (ایجنسی): اترپردیش کے علی گڑھ میں مجرموں کے خلاف مہم جاری ہے۔ پولیس نے تین گینگسٹر بھائیوں کے خلاف کارروائی کی ہے۔ پولیس انتظامیہ نے تین گینگسٹر بھائیوں کی کروڑوں روپے کی جائیداد ضبط کرلی ہے۔ تینوں بھائی گائے کی اسمگلنگ اور گائے ذبح کرنے کے معاملے میں نامزد ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کرلی گئی ہیں۔

پولیس کے مطابق تینوں ملزمان کے خلاف گائے ذبح کرنے کے کئی مقدمات درج ہیں۔ جس کے بعد پولیس نے ان کے خلاف گینگسٹر ایکٹ کے تحت کارروائی کی۔ آکرآباد پولیس، سی او گروت سنگھ کی قیادت میں، ملزم کے گاؤں پہنچی اور اعلان کیا کہ ملزم کی جائیداد کو گینگسٹر ایکٹ کی دفعہ 14 (1) کے تحت ضبط کیا جا رہا ہے۔ اب کوئی اسے خرید یا فروخت نہیں کر سکے گا۔

پولیس انتظامیہ نے ملزمان کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ اس میں پولیس نے ملزموں کے 8 مکانات، 2 دکانیں، 2 خالی پلاٹ اور 4 بائک کو ضبط کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان نے یہ تمام جائیداد غلط کام کر کے حاصل کی تھی۔ انہوں نے عام لوگوں کو نقصان پہنچایا اور گائے کی اسمگلنگ کے ذریعے پیسہ کمایا۔ اس معاملے میں علی گڑھ کے ایس پی (دیہی) امرت جین نے کہا کہ مجرموں کے خلاف پولیس کی مہم جاری رہے گی۔ اس نے عام لوگوں کو نقصان پہنچا کر دولت حاصل کی تھی۔ یہ تمام جائیداد گینگسٹر ایکٹ کے تحت ضبط کی گئی ہے۔ قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ عدالتی حکم کے بعد اس کی نیلامی بھی کی جائے گی۔ علی گڑھ پولیس نے اب تک گینگسٹر ایکٹ کے تحت ملزمان کی تقریباً 125 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کی ہے۔

صحافی کا انتقال جرنلسٹ ایسوسی ایشن نے پیش کیا خراج

سلطانپور (نامہ نگار): روزنامہ ہند مورچہ کے ضلع رپورٹر سید ثناالدین کا آج لکھنؤ کے ایک اسپتال میں دوران علاج انتقال ہوگیا انکی عمر تقریباً پچاس برس تھی ثناالدین ادھر کافی دونوں سے گردے کے مرض میں مبتلا تھے۔ سید ثناالدین بلدی رائے تحصیل کے تحت قصبہ ایسولی کے رہنے والے تھے انکے انتقال پر آج جرنلسٹ ایسوسی ایشن کی ایک نشست سہر مارکیٹ واقع دفتر پر ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر اودھیش شکلا کی صدارت میں ہوئی جس میں شرکاء نے کہا کہ سید ثناالدین ایسوسی ایشن کے ایل متحرک فرد تھے انکے انتقال سے تحصیل بلدی رائے کی صحافت کو خاصہ نقصان پہونچا ہے۔ شرکا نے کہا کہ سید ثناالدین کے خاندان کی ہر ممکن مدد کی جائیگی۔ اس تعزیتی نشست میں امتیاز رضوی، ساجد حسین، عاقل صدیقی، نوین شرما، شوکمار دوبے، شیتلا ساہو، دیپک مشرا سمیت دیگر صحافیوں نے شرکت کرتے ہوئے دومنٹ کے لئے خاموشی بھی اختیار کی اور سید ثناالدین کے حق میں دعا بھی کی۔

ہلدی کی رسم میں فائرنگ کرنے والے پر ایف آئی آر

سلطانپور (نامہ نگار): شوگڈھ تھانہ حلقہ کے موضع بجیٹھی میں ایک شادی کی ہلدی کی رام میں خوشی کے موقع پر ہرش فائرنگ کرنے والے پردھان پریم کمار یادو جو کہ سماجوادی پارٹی کے کسان مزدور سبھا کے ضلع صدر بھی ہیں پر ایف آئی آر کردی گئی ہے۔ فائرنگ کا جب ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تو اس میں پریم کمار یادو اپنی لائسنسی پستول سے فائرنگ کرتے نظر آئے پولیس نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا۔ تھانہ شوگڈھ کے کوتوال پنڈت ترپاٹھی نے بتایا کہ پریم کمار کے خلاف مقدمہ درج کیا جارہا ہے، قانون توڑنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی۔

مسائل شرعیہ اکیڈمی کانپور ”عیدالاضحیٰ، حج وعمرہ ہیلپ لائن“

زیرسرپرستی: قاضیٔ شہر کانپور حافظ وقاری عبدالقدوس ہادی

سوال: حرام مال سے حج نہیں کرنا چاہئے، تاہم اگر کسی نے کرلیا تو کیا حکم ہے؟
جواب: حج کا فرض ادا ہوجائے گا لیکن مقبول حج کا ثواب نہیں ملے گا، کیونکہ حرام مال اللہ کے دربار میں مقبول نہیں ہوتا؟
سوال: حج میں کون سی چیزیں واجب ہیں؟
جواب: (۱): وقوف مزدلفہ۔ (۲): صفاومروہ کے درمیان سعی۔ (۳): رمی جمار۔ (۴): قران اور تمتع کرنے والے حاجی کیلئے قربانی۔ (۵): حلق یا قصر۔ (۶): آفاقی (مکہ سے باہر رہنے والے) کیلئے طوافِ وداع
سوال: حج میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟
جواب: حج میں تین چیزیں فرض ہیں۔ (۱): احرام باندھنا (احرام کی تعریف احرام کے باب میں دیکھ لیں)۔ (۲): وقوفِ عرفہ۔ (۳): طوافِ زیارت کرنا۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

غزہ کو بڑی مقدار میں امدادی سامان کی ضرورت ہے: گوتریس

اقوام متحدہ (ایجنسی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انٹونیو گوتیرس نے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں داخل ہونے والی امداد انتہائی کم ہے اور غزہ کی پٹی میں بڑی مقدار میں امداد کی شدید ضرورت ہے۔ گوتیرس نے صحافیوں کو بتایا کہ ایسی امداد جس کی رسائی تیز، قابل اعتماد، محفوظ اور پائیدار ہو کے بغیر غزہ میں مزید لوگ مر جائیں گے۔ امداد کی بر وقت ترسیل نہ ہوئی تو اس کے تمام آبادی کے لیے طویل مدتی نتائج تباہ کن ہوں گے۔ سیکرٹری جنرل نے مزید کہا کہ غزہ میں فلسطینی اس ظالمانہ تنازعے کے سب سے وحشیانہ دور سے گزر رہے ہیں کیونکہ اسرائیل نے اپنی فوجی کارروائی تیز کردی ہے۔ تقریباً 80 دنوں تک اسرائیل نے بین الاقوامی زندگی بچانے والی امداد کو داخل ہونے سے روکے رکھا ہے اور غزہ کے تمام مکین اس وقت قحط کے خطرے سے دوچار ہو گئے ہیں۔ اسرائیلی فوجی حملہ خوفناک سطح پر اموات اور تباہی کے ساتھ بڑھ رہا ہے۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ جمعرات کو کرم ابو سالم کراسنگ سے 107 ٹرک آٹے، دیگر غذائی اشیاء اور طبی سامان لے کر غزہ پٹی میں داخل ہوئے ہیں۔ تاہم خیموں اور دیگر عارضی رہائش گاہوں میں رہنے والے لوگوں تک سامان کی فراہمی وقفے وقفے سے ہوگی۔ فلسطینی امدادی گروپوں کے ایک نیٹ ورک نے کہا ہے کہ پیر کو اسرائیل کی جانب سے ناکہ بندی میں نرمی کے بعد 119 امدادی ٹرک غزہ پٹی میں داخل ہوئے ہیں۔ یہ ٹرک بھی بین الاقوامی تنقید کے بعد داخل ہوئے لیکن خان یونس شہر کے قریب کچھ مسلح افراد کے گروپوں کی جانب سے لوٹ مار کی وجہ سے تقسیم میں رکاوٹ بھی پیدا ہوگئی۔

فلسطینی غیر سرکاری تنظیموں کے نیٹ ورک نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بچوں اور خاندانوں کا کھانا چوری کیا جا رہا ہے۔ امدادی ٹرکوں کی حفاظت کرنے والی سکیورٹی ٹیموں پر اسرائیلی فضائی حملے قابل مذمت ہیں۔ حماس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ٹرکوں کی حفاظت پر مامور چھ سکیورٹی اہلکار اسرائیلی حملوں میں جاں بحق ہوگئے ہیں۔ اسرائیلی فوج کی طرف سے اس معاملہ پر ابھی تک کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔

فلسطینی غیر سرکاری تنظیموں کے نیٹ ورک نے کہا ہے کہ غزہ میں آنے والی امداد کی مقدار اب بھی بہت ناکافی ہے اور اس میں صرف ایک محدود قسم کا سامان شامل ہے۔ اسرائیل کی جانب سے محصور اور جنگ زدہ غزہ کی پٹی میں ٹرکوں کو داخل ہونے کی اجازت دینے کے فیصلے کو بین الاقوامی دباؤ کو گمراہ کرنے اور عالمی برادری کے ساتھ فریب کاری قرار دیا جا رہا ہے۔ اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ گزشتہ رات غزہ پر مزید حملے کیے گئے اور ان حملوں میں 75 اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ ان اہداف میں ہتھیاروں کے گودام اور راکٹ لانچنگ پلیٹ فارم شامل تھے۔ فلسطینی طبی ذرائع نے بتایا کہ ان حملوں میں کم از کم 25 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ اسرائیل نے دو مارچ 2025 کو غزہ پر ناکہ بندی عائد کر دی تھی۔ صہیونی فوج نے حماس پر شہریوں کے لیے مختص امداد چوری کرنے کا الزام لگایا تھا۔

فلسطین کو تسلیم کرنے سے ہی امن آئے گا: سعودی عرب

ریاض (ایجنسی): سعودی عرب کے وفد نے فلسطین پر ہونے والے بین الاقوامی کانفرنس کی تیاری کے اجلاس کے دوران اعلان کیا ہے کہ فلسطین کو ریاست تسلیم کرنے سے ہی امن حاصل ہوگا۔ اس اجلاس کی سربراہی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان کر رہے تھے۔ اجلاس میں زور دیا گیا کہ امن از حد ضروری ہے اور اس میں بہت تاخیر ہو چکی ہے۔ سعودی وفد نے عالمی کانفرنس کی تیاری کے لیے منعقدہ اجلاس میں اسرائیلی قبضے کے خاتمے کی اہمیت پر زور دیا۔ وفد نے فلسطینی حکومت کی حمایت کا مطالبہ کیا اور فلسطینی صدر محمود عباس کی اصلاحی کوششوں کی بھی تعریف کی۔

فرانسیسی وزیر خارجہ جاں نوئل بارو نے جمعہ کی سہ پہر غزہ کے بارے میں مشترکہ عرب اسلامی غیر معمولی سربراہی اجلاس کی وزارتی کمیٹی کے ارکان کی میزبانی کی۔ اس اجلاس میں مسئلہ فلسطین کے حل کے لیے ہونے والی کانفرنس کی تیاریوں پر غور کیا جا رہا ہے۔ مسئلہ فلسطین پر کانفرنس جون میں نیویارک میں ریاض اور پیرس کی مشترکہ صدارت میں منعقد کی جائے گی۔ سعودی عرب اپنے بیانات میں کہا ہے کہ ایک آزاد فلسطینی ریاست کا قیام خطے میں سلامتی اور استحکام کے حصول کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ دو ریاستی حل کی حمایت سعودی عرب کا کئی دہائیوں سے ایک مضبوط اور مستقل موقف ہے۔ اقوام متحدہ میں سعودی مندوب ڈاکٹر عبدالعزیز الواصل نے واضح کیا کہ اقوام متحدہ کی کانفرنس ایک رسمی اور جامع راستہ ہے جو ایک منصفانہ اور مستقل حل تک پہنچنے کی بین الاقوامی کوششوں کو فروغ دے رہا ہے۔

غزہ میں جو کچھ ہو رہا وہ نسل کشی کے مترادف ہوسکتا ہے: یورپی کونسل

غزہ (ایجنسی): یورپ کی کونسل کی پارلیمانی اسمبلی کی ایک رکن نے زور دے کر کہا ہے کہ غزہ پٹی میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ نسلی تطہیر اور نسل کشی کے مترادف ہوسکتا ہے۔ انہوں نے غزہ کی پٹی میں موجودہ صورتحال کو ایک خوفناک سانحہ قرار دیا۔ کونسل آف یورپ کی پارلیمانی اسمبلی کی مقررہ ساسکیا کلوئٹ نے غزہ میں خواتین، بچوں اور یرغمالیوں سے متعلق انسانی بحران کو فوری طور پر ختم کرنے کی ضرورت کے بارے میں گفتگو کی۔ انہوں نے کہا یہ ایک بہت بڑا انسانی ساختہ سانحہ ہے جس کا سبب انسان اور پوری انسانیت ہے۔ ہم نے اسے اپنی آنکھوں کے سامنے مداخلت کے بغیر ہونے دیا۔ ساسکیا کلوئٹ نے مکمل ناکہ بندی، جو 2 مارچ سے نافذ تھی، کے بارے میں بات کی اور کہا کہ غزہ کی پٹی میں فلسطینی آبادی کو مسلسل سکڑتی ہوئی جگہ میں قید کیا گیا ہے۔ نام نہاد محفوظ علاقوں میں عدم تحفظ ہے۔

ساسکیا کلوئٹ نے یہ بھی کہا کہ یہ سب حالات، اسرائیلی حکومت کے ارکان کی جانب سے اہالیان غزہ کے بارے میں دیے گئے بیانات کے برعکس اس حقیقت کا بتا رہے ہیں کہ اسرائیلی حکومت کے اقدامات نسلی صفائی اور نسل کشی کے برابر ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ اجتماعی سزا اور فلسطینیوں کو انسانیت سے محروم کرنا فوری طور پر ختم ہونا چاہیے۔ ساسکیا کلوئٹ نے نشاندہی کی کہ یہ واضح ہے کہ اسرائیلی حکومت بین الاقوامی انسانی قانون کا احترام نہیں کرتی۔ بین الاقوامی انسانی قانون بغیر کسی رکاوٹ کے اور کافی مقدار میں انسانی امداد کی فراہمی کا حکم دیتا ہے تاکہ آبادی کی صحت کو یقینی بنایا جا سکے۔ خاتون مقررہ نے اسرائیل پر ایک بار پھر غزہ کے لوگوں کو قتل کرنے کی کارروائیاں فوری طور پر روکنے اور بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو مکمل طور پر پورا کرنے کا مطالبہ کیا۔

دارالعلوم محبوب سبحانی کرلا ممبئی میں خصوصی دعائیہ واستقبالی اجلاس کا انعقاد

ممبئی (ایجنسی): دارالعلوم محبوب سبحانی کرلا ممبئی میں ایک خصوصی دعائیہ و استقبالی اجلاس کا انعقاد عمل میں آیا، جس کی صدارت ادارے کے پرنسپل و مہتمم حضرت مولانا سید اکرام الحق مصباحی صاحب نے فرمائی۔ اجلاس میں دارالعلوم کے فاضل وجید استاد قاری غوث محمد صاحب قبلہ اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ یہ اجلاس قابلِ صد احترام قاری بدرالدین صاحب کی بہن اور بہنوئی حاجی محمد افضال صاحب کی والدہ ماجدہ کی 24 مئی بروز جمعہ ممبئی سے حج بیت اللہ کی روانگی کے موقع پر انعقاد پذیر ہوا۔

حج ایک عظیم الشان فریضہ ہے۔ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "الحج المبرور ليس له جزاء إلا الجنة" یعنی حج مبرور کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں۔ (صحیح بخاری) یہ وہ روحانی سفر ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اپنے دربار کا مہمان بناتا ہے، ان کے گناہ معاف فرماتا ہے، اور دعائیں شرفِ قبولیت پاتی ہیں۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا یہ سفرِ حج بخیرو عافیت مکمل فرمائے، ان کا حج مبرور، سعی مشکور، اور دعائیں مقبول ہوں۔ اس موقع پر نورالہدیٰ چودھری، معین الدین چودھری، الحاج سکندر صاحب، قاری صلاح الدین قادری، حاجی سیٹھ حبیب اللہ (ممبئی سینٹر) سمیت متعدد اہلِ محبت و احباب نے دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ جامعہ برکاتیہ نجم البنات مصرولیہ بنکٹی شراوستی کے جملہ اراکین و منتظمین کی جانب سے بھی اس عظیم سعادت پر دلی مبارک باد پیش ہے اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے حج کو شرفِ قبولیت اور ان کے سفر کو بابرکت بنائے۔

دریائے گومتی میں ملی ایک ادھیڑ عمر کے شخص کی لاش

سلطانپور (نامہ نگار): گوشائیں گنج تھانہ حلقہ کے موضع فتح پور سنگت میں دریائے گومتی میں ایک ادھیڑ عمر کے شخص کی لاش ملی ہے جسکی شناخت موضع چھپرا مقیم رام لال نشاد ولد جواہر لال نشاد کی صورت میں ہوئی ہے۔ موقع پر موجود لوگوں نے لاش دیکھ کر پولیس کو مطلع کیا۔ کوتوال گوشائیں گنج رام آشیش اپادھیائے نے موقع پر پہنچ کر لاش کو دریا سے نکلوایا اور پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ کوتوال نے بتایا کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے آنے کے بعد آگے کی قانونی کارروائی کی جائیگی۔

مشہور اداکار مکل دیو کا 54 سال کی عمر میں انتقال

ممبئی (ایجنسی): 'جئے ہو'، 'سن آف سردار'، 'آر... راج کمار' جیسی فلموں میں اپنی اداکاری سے لوگوں کو محظوظ کرنے والے مکل دیو کا 54 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ وہ گزشتہ کئی دنوں سے بیمار تھے اور آخر وقت میں ان کا علاج آئی سی یو میں چل رہا تھا۔ وہ بالی ووڈ کے مشہور اداکار راہل دیو کے بھائی تھے۔ انھوں نے ٹی وی سیریل، ویب سیریز اور میوزک ویڈیوز میں بھی تواتر سے کام کیا تھا۔ ان کی موت سے بالی ووڈ ہستیاں صدمے میں ہیں اور سوشل میڈیا پر تعزیت کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق مکل دیو کا انتقال 23 مئی کی شب ہوا۔ فلم 'سن آف سردار' میں مکل دیو کے ساتھ کام کر چکے بندو دارا سنگھ نے ایک میڈیا ادارہ سے بات چیت کے دوران ان کی موت سے متعلق خبر کی تصدیق کی۔ انھوں نے اپنا غم ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اب وہ مکل کو بڑے پردے پر نہیں دیکھ پائیں گے۔ بندو دارا سنگھ نے کہا کہ "اپنے والدین کی موت کے بعد مکل خود کو الگ تھلگ کر رہا تھا۔ وہ گھر سے باہر بھی نہیں نکلتا تھا اور کسی سے بھی ملاقات نہیں کرتا تھا۔ گزشتہ کچھ دنوں میں اس کی طبیعت خراب ہوگئی تھی اور وہ اسپتال میں تھا۔"

اردو اسٹوڈینس آرگنائزیشن آف مرکز کی نئی کمیٹی کا انتخاب

کالی کٹ (عبدالکریم امجدی) ملک کی عظیم دینی وعصری اسلامی یونیورسٹی جامعہ مرکز الثقافۃ السنیہ میں زیر تعلیم شمالی ہند کے طلباؤں پر مشتمل یو او ایس یعنی اردو اسٹوڈینس آرگنائزیشن کمیٹی کا نیا انتخاب عمل میں آیا ہے۔ جس میں بحیثیت صدر سید شعیب الحسنی، جنرل سکریٹری محمد سفیان ثوری اور عبدالمصطفے کو خزانچی کا عہدہ تفویض کیا گیا۔ دیگر اہم عہدیداران میں سید حاجی احمد، سید تطہیر، حسین اقبال، فیض اختر، محمد شہباز، عبدالحکیم، ابوبکر انصاری، فیضان مصطفے، محمد عرفان الہدیٰ کے اسما قابل ذکر ہیں۔ واضح رہے کہ ہر نئے تعلیمی سال کے موقع پر تنظیم کی تشکیل نو عمل میں آتی ہے۔ رواں سال باتفاق رائے نئی کمیٹی کا انتخاب ہوا۔ اردو اسٹوڈینس کی تنظیم کے تحت جامعہ میں مقیم تمام شمالی طلبا اپنی علمی، فکری اور صلاحیت کو اُجاگر کرنے کا سنہرہ موقع ہے۔ جس کے تحت ندوۃ العلمیہ، مناظرہ، مناقشہ، تعلیمی مسابقہ جیسے اہم پروگرامس منعقد ہوتے ہیں جس کے اثرات بہتر مرتب ہورہے ہیں۔ تنظیم سے اردو کو آگے تعلیمی، دعوتی مشن کو آگے بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔ نئی کمیٹی کے انتخاب پر طلبا نیا جوش اور خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

”لوہیانامہ“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

بی جے پی حکومت ٹیچر، ملازم اور نوجوان مخالف ہے: اکھلیش

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت استاد، ملازم مخالف اور نوجوان مخالف ہے۔ حکومت ملازمین کے حقوق چھین رہی ہے۔ اقتدار کے گھمنڈ میں بی جے پی حکومت ملازمین اور اساتذہ کی توہین کر رہی ہے۔ بی جے پی حکومت محکموں کی نجکاری کر کے سب کچھ بیچنے پر تلی ہوئی ہے۔ جمہوری احتجاج کرنے والے ملازمین اور افسران کو نوکریوں سے فارغ کرنے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ بی جے پی حکومت کسی کو نوکری نہیں دے سکتی۔ یہ ان لوگوں سے بھی نوکریاں چھیننا چاہتا ہے جن کے پاس پہلے سے موجود ہیں۔ بنیادی تعلیم میں 1 لاکھ 93 ہزار اساتذہ کی بھرتی کی جھوٹی خبریں نشر کی گئیں، بعد میں اسے ہٹا دیا گیا۔ بی جے پی نے لاکھوں نوجوانوں کو دھوکہ دیا ہے۔ یہ ایک دھوکے باز حکومت ہے، اس نے سماج کے ہر طبقے کو دھوکہ دیا ہے۔

حکومت اور وزیر اعلیٰ ملازمین اور اساتذہ کی تذلیل کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔ گورکھپور میں وزیر اعلیٰ نے اتر پردیش ریزیڈنشیل یونیورسٹی ٹیچرس فیڈریشن کے صدر اور ریٹائرڈ پروفیسر کے ساتھ وفد کے ساتھ جس طرح کی زبان استعمال کی اور ان کی توہین کی، وہ ایک مہذب معاشرے کے لیے انتہائی شرمناک واقعہ ہے۔ خود وزیر اعلیٰ سے اس طرح کے برتاؤ کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ وہ ریاست میں ایک اعلیٰ آئینی عہدے پر فائز ہیں۔ وہ عوامی نمائندے ہیں۔ جب وہ گالی گلوچ کرتا ہے تو اس کے وزراء اور حکومت سے کیا امید کی جا سکتی ہے۔ لگتا ہے پوری حکومت اقتدار کے گھمنڈ میں اندھی ہو چکی ہے۔ بی جے پی حکومت اور وزیر اعلیٰ کا اساتذہ کے تئیں رویہ انتہائی منفی ہے۔ حقیقت میں بی جے پی کا کسی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ الیکشن کے دوران بڑے بڑے وعدے کرنے والی بی جے پی کا اصلی چہرہ اب سب کے سامنے ہے۔ بی جے پی ہر طبقہ کے حقوق چھین رہی ہے۔ وہ ملازمین، اساتذہ، نوجوانوں اور کسانوں کی آواز کو دبانے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے۔ سماج کا ہر طبقہ اس حکومت سے پریشان ہے۔ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں پوری ریاست متحد ہو کر بی جے پی کے متکبرانہ راج کا خاتمہ کرے گی۔

گوالیار ہائی کورٹ کے احاطے میں بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمے کی تنصیب پر تنازع، بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے ظاہر کی ناراضگی

لکھنؤ (ایجنسی): مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کی گوالیار بنچ میں بابا صاحب امبیڈکر کا مجسمہ نصب کرنے کو لے کر بڑا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اس تنازعہ نے اب ذات پات کا رنگ اختیار کر لیا ہے۔ وکلاء کے دو گروپوں کے درمیان جھگڑے میں اب بھیم آرمی بھی کھل کر سامنے آئی ہے۔ وکلاء اور بھیم آرمی کے کارکنوں کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئی ہیں۔ اس وقت دونوں فریقین کے وکلاء ناراض ہیں جس کے باعث کشیدہ صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ اب بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے اس معاملے میں سخت حملہ کیا ہے۔

بی ایس پی سپریمو اور اتر پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے مدھیہ پردیش ہائی کورٹ بنچ گوالیار میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے کی تنصیب کو لے کر پیدا ہونے والے تنازعہ پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ مجسمہ کی تنصیب میں تاخیر اور احتجاج پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے ریاستی حکومت اور عدلیہ سے مداخلت کی درخواست کی ہے۔ یہ مسئلہ اب صرف مجسمے کی تنصیب کا نہیں رہا بلکہ سماجی احترام اور انصاف کی علامت بن گیا ہے۔ بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے کہا کہ گوالیار بنچ میں وکلاء کی مانگ اور مالی تعاون کی وجہ سے آئین کے معمار بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا مجسمہ نصب کرنے کی اجازت معزز عدالت نے دی تھی۔ عدالت کی ہدایت پر جگہ کا انتخاب کیا گیا۔ وہاں ایک چبوترہ بنایا گیا اور مجسمہ بھی تیار ہو گیا۔

بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے الزام لگایا کہ ذات پات کی ذہنیت میں مبتلا کچھ وکیل اب مجسمہ کی تنصیب کی مخالفت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر اشتعال انگیز تبصرے کیے جا رہے ہیں لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو رہی۔ سابق وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ صدیوں سے نظر انداز ہونے والی بہوجن برادری اب اپنی عزت چاہتی ہے اور اسے اس کے حقوق ملنا چاہیے۔ بی ایس پی سپریمو نے گورنر، وزیر اعلیٰ اور مدھیہ پردیش کے ہائی کورٹ سے مجسمہ کی تنصیب میں آنے والی تمام رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گوالیار بنچ میں بابا صاحب کا مجسمہ احترام کے ساتھ نصب کیا جائے۔

طوفان اور بارش سے 49 اموات، 21 اضلاع میں درخت اور کھمبے گرنے سے نظام زندگی متاثر

29 مئی تک موسم خوشگوار رہنے کا امکان، جھانسی، للت پور سمیت 61 اضلاع میں تیز ہوا کا الرٹ

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش میں بدھ کی رات دیر گئے شدید طوفان اور بارش سے ہونے والے حادثات میں 49 لوگوں کی موت ہو گئی ہے اور بڑی تعداد میں لوگ زخمی ہو گئے ہیں۔ کچے گھروں کی چھتیں، ٹین شیڈ اور دیواریں گرنے سے سب سے زیادہ 27 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ کئی اضلاع میں درخت اکھڑنے اور بجلی کے کھمبے گرنے سے نظام زندگی درہم برہم ہو گیا۔ کہا جا رہا ہے کہ آم کی فصل کو بھی کافی نقصان ہوا ہے۔ تیز آندھی، بارش اور ژالہ باری سے یوپی کے 21 اضلاع بری طرح متاثر ہوئے۔ موت کی سب سے زیادہ تعداد، ہر ایک میں 5، فتح پور اور کاس گنج میں ہوئیں۔ میرٹھ اور اوریہ میں 4-4، گوتم بدھ نگر، بلند شہر، کانپور نگر، ایٹہ اور قنوج میں 3-3، فیروز آباد، غازی آباد، اٹاوہ اور کانپور دیہات میں 2-2، جب کہ امیٹھی، ایودھیا، اعظم گڑھ، اناؤ، علی نگر، ہاتھرس کو ہڑ، اور ایودھیا میں ایک ایک شخص کی موت ہوئی۔ لکھنؤ کے کمٹہ، فیض اللہ گنج، پارا اور کرشنا نگر سمیت ریاست کے کئی علاقے بجلی کے کھمبے گرنے کی وجہ سے رات بھر بجلی سے محروم رہے۔

اتر پردیش میں بدلتے ہوئے موسم کی وجہ سے درجہ حرارت میں بھی اتار چڑھاؤ آ رہا ہے۔ لکھنؤ سمیت کئی اضلاع میں دن میں سورج چمک رہا ہے جبکہ رات کو ہوا چلنے سے موسم خوشگوار ہو رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں اضافہ ہو سکتا ہے جب کہ کم سے کم درجہ حرارت میں کسی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ریاست میں بارشوں کا سلسلہ 29 مئی تک جاری رہ سکتا ہے۔ 24 مئی کو، ریاست کے مغربی حصے میں کچھ مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے، جبکہ مشرقی اتر پردیش میں کچھ مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہفتہ کو ریاست کے دونوں حصوں میں 30 سے 40?? کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔

لکھنؤ، بارہ بنکی، رائے بریلی، امیٹھی، سلطان پور، ایودھیا، امبیڈکر نگر، میرٹھ، سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، باگپت اور ہاپوڑ میں 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ طوفان اور آسمانی بجلی گر سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی بریلی، غازی آباد، گوتم بدھ نگر، بلند شہر، بجنور، امروہہ، مرادآباد، رام پور، پیلی بھیت، شاہجہاں پور، سنبھل، بداون، ورہن پور، ہاپور، ہاپور اور لابیری میں 30 سے 50?? کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک اور گرج چمک کے ساتھ چلنے کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ہی ماؤ، بلیا، دیوریا، گورکھپور، سنت کبیر نگر، بستی، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، گونڈہ، بلرام پور، شراواستی میں 30 سے 50?? کیلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک اور گرج چمک کے ساتھ چلنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ چترکوٹ، کوشامبی، پریاگ راج، فتح پور، پرتاپ گڑھ، سون بھدر، مرزا پور، چندولی، سنت روی داس نگر، جونپور، بانجیم، غازیم، لاغر، سنبھدرا، میں 30 سے 50?? کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک اور گرج چمک کے ساتھ چلنے کا امکان ہے۔ سیتا پور، ہردوئی، کانپور نگر اور اناؤ۔ اس کے ساتھ ساتھ اگلے 24 گھنٹوں کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں 3-5 ڈگری سیلسیس کے بتدریج اضافے کا امکان ہے۔ اس کے بعد کوئی بڑی تبدیلی نہیں آئے گی۔ اگلے 5 روز کے دوران کم سے کم درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی کا امکان نہیں۔

آندھی طوفان کے اثرات اب بھی باقی، متھرا کے 100 گاؤں تاریکی میں ڈوبا

لکھنؤ (ایجنسی) گزشتہ بدھ (21 مئی) کو آئے آندھی طوفان نے متھرا میں زبردست تباہی مچائی تھی، جس کا سب سے زیادہ اثر بجلی نظام پر پڑا ہے۔ 25 منٹ کے طوفان نے ضلع بھر میں 700 سے زیادہ بجلی کے کھمبے اکھاڑ دیئے تھے۔ اس آندھی طوفان کے بعد 24 گھنٹے میں شہری علاقے کی بجلی سپلائی تو شروع ہو گئی لیکن دیہی علاقوں میں حالات اب تک معمول پر نہیں آئے ہیں۔ بدھ کی شب 9:30 بجے آئے گردابی طوفان نے شہر سے لے کر دیہات تک جم کر تباہی مچائی تھی۔ بجلی کے 700 کھمبے، 3 درجن ٹرانسفر مر تباہ ہو گئے تھے۔ کئی درخت جڑ سے اکھڑ گئے تھے اور سڑکوں پر لگے اشتہار کے یونی پول بھی منہدم ہو گئے تھے۔ شہر میں سونکھ اڈے سے ایس بی آئی چوراہے جانے والی سڑک پر یونی پول آندھی میں ٹوٹ گیا۔ اس کی زد میں آ کر بجلی کے چار کھمبے اور لائنیں بھی ٹوٹ گئیں۔ کچھ منٹوں میں پورے ضلع میں تاریکی چھا گئی۔ یہ تاریکی ایسی تھی کہ شہر کے کچھ علاقے چھوڑ کر سبھی جگہ 'بلیک آؤٹ' ہو گیا۔ جئے گرودیو کے سلیم پور، النکار ذیلی مرکز علاقے میں تو 18 گھنٹے بعد بجلی بحال ہوئی۔ پانی کے لیے کہرام مچ گیا۔ دیہی علاقے کے مہاون، بلدیو، فرح، مانٹ، کوسی کلاں، چھاتا، برسانا، گووردھن، ورنداون علاقے کے 350 سے زیادہ گاؤں میں نظام درہم برہم ہو گیا۔ لوگوں کو ٹریکٹر اور جنریٹر سے پانی کا جگاڑ کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔

جمعہ کی صبح تک 24 گھنٹے میں 200 گاؤں میں بجلی بحال کی جا سکی لیکن 36 گھنٹے بعد بھی ضلع کے تقریباً 150 گاؤں ایسے ہیں جہاں اب تک بجلی نظام بحال نہیں ہو سکا ہے۔ جمعہ کی شام تک کچھ گاؤں میں بجلی سپلائی شروع ہوئی لیکن 100 سے زیادہ گاؤں میں 40 گھنٹے بعد بھی بجلی گل ہے۔ 'دینک جاگرن' کی ایک خبر کے مطابق برولی ذیلی مرکز سے جڑے جادو پور، گڑھ سولی، برولی وغیرہ گاؤں میں 36 گھنٹے بعد بجلی ملی۔ دھینٹا کے اوم ویر سنگھ، پٹلونی کے صوبیدار جوگندر سنگھ، بھولا، ہیرا سنگھ نے اپنا درد سناتے ہوئے کہا کہ فائدہ کیا ہوا، ہم بل کی ادائیگی بھی دے رہے ہیں اور پانی کو بھی ترس رہے ہیں۔ ان کے گاؤں میں 40 گھنٹے بعد بھی بجلی نہیں آ سکی ہے۔ برولی کے ہریپال سنگھ پریہار، ہری اوم سنگھ کہتے ہیں کہ 36 گھنٹے سے بجلی نہیں ہے، موبائل جنریٹر سے چارج کرنے پڑے۔ ضلع میں کارپوریشن میں کانٹریکٹ ملازمین کے ہڑتال پر ہونے کی وجہ سے اس بار بجلی سپلائی بحال کرانے میں افسروں کو کافی مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ 'نویدا یونین' کے ضلع صدر راج کمار نے بتایا کہ کارپوریشن نے ان کے مطالبات تسلیم کر لیے ہیں۔ اس کی وجہ سے عوامی مفاد کو دیکھتے ہوئے سبھی ملازمین کام پر آ گئے ہیں۔ کارپوریشن کو آندھی سے بڑا نقصان ہوا ہے۔ 700 سے زائد بجلی کے کھمبے ٹوٹنے سے محکمہ کافی پریشان ہے۔ متھرا میں کارپوریشن کے پاس اتنے بجلی کے کھمبے بھی دستیاب نہیں ہیں۔ کم سے کم 300 سے 400 بجلی کے کھمبے کارپوریشن کو علی گڑھ یا آگرہ سے منگوانے ہوں گے۔ کھمبے لانے اور لے جانے میں بھی کارپوریشن کو وقت درکار ہو گی۔

گومتی ریور فرنٹ کے کنارے کھلے گی فوڈ ویلی اور بچوں کیلئے پلے زون

لکھنؤ (ایجنسی): چٹوری گلی کے خطوط پر لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے) گومتی نگر کے سمتا ملک چوک اور پراتک استھل کے درمیان واقع آشا جیوتی لین میں فوڈ ویلی شروع کرنے جا رہی ہے۔ ذائقہ سے متعلق 42 برانڈز کے آؤٹ لیٹس یہاں کھلیں گے۔ پہلے ایل ڈی اے نے اسے خود چلانے کا دعویٰ کیا تھا لیکن اب ٹینڈر کے ذریعے یہ ذمہ داری پرائیویٹ ہاتھوں میں دے دی ہے۔ اس سے ایل ڈی اے کو تقریباً 95 لاکھ روپے کی سالانہ آمدنی ہوگی۔ ٹینڈر حاصل کرنے والی کمپنی اب مختلف برانڈز کو آؤٹ لیٹس الاٹ کرے گی۔ ایل ڈی اے کے وی سی پر کھمیش کمار نے کہا کہ پچھلی بار ایل ڈی اے نے مختلف برانڈز کو دکانیں الاٹ کی تھیں۔ کم آمدنی اور دیگر مسائل کی وجہ سے یہ کام نجی ہاتھوں میں دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ ٹینڈر حاصل کرنے والی کمپنی دیکھ بھال سے لے کر دیگر ذمہ داریوں تک کی ذمہ داریاں نبھانی ہوں گی۔ حکام کے مطابق ٹینڈر میں 12 سے زائد کمپنیوں نے حصہ لیا تھا۔ دہلی اور لکھنؤ کی دو نجی کمپنیوں کے کنسورشیم کے ساتھ بہترین پیشکش کے ساتھ 5 سالہ معاہدہ کیا گیا ہے۔ دہلی کی ہیسلیٹ کمپنی نے لکھنؤ کی ایم جی وی فوڈ ڈیزائن کے ساتھ مل کر مشترکہ منصوبے کے تحت 95 لاکھ روپے کا ٹینڈر حاصل کیا ہے۔ اس عمل کی تکمیل کے بعد فوڈ ویلی کا کام کمپنی کو الاٹ کر دیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ فوڈ ویلی کو اگلے ماہ سے کھول دیا جائے گا۔ فوڈ ویلی میں ایئر مسٹ ٹیکنالوجی کے ساتھ ٹینسائل سٹرکچر کے عارضی شیڈ تیار کیے جائیں گے۔ ان میں درجہ حرارت 22 سے 26 ڈگری کے درمیان رہے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ بچوں کے لیے پلے زون بھی ہوگا۔ فوڈ ویلی میں 150 دو پہیہ گاڑیاں اور 60 فور وہیلر پارک کرنے کی جگہ ہے۔ ایسی صورتحال میں فوڈ ویلی میں گاڑیوں کو داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ڈی سی پی ٹریفک سے نو وہیکل زون بنانے کی اجازت بھی لی گئی ہے۔ ایسی صورتحال میں گاڑیوں کو انٹری پوائنٹ سے پہلے روک دیا جائے گا۔ اس کے لیے ایک عارضی گیٹ بھی بنایا جا رہا ہے۔

لارنس بشنوئی کے نام پر پیسہ وصولنے کے الزام میں ایونٹ منیجر گرفتار

لکھنؤ (ایجنسی): الزام ہے کہ یوپی کے محکمہ ثقافت کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر راجیش اہیروار کے کہنے پر فنکاروں سے بھتہ لیا جا رہا تھا اور بلوں میں ہیرا پھیری کی جا رہی تھی۔ جب STF نے انڈیا نیپال فرینڈشپ فیسٹیول 2024-25 میں حصہ لینے والے گلوکار کی شکایت پر ایونٹ مینیجر نیل وجے سنگھ کو گرفتار کیا تو اس نے یہ انکشاف کیا۔ یہ گرفتاری وبھوتی کھنڈ علاقے سے کی گئی۔ ایس ٹی ایف کے مطابق، ملزم لارنس بشنوئی کے نام پر دھمکا کر شرکا سے پیسے بٹورتا تھا۔ محکمہ ثقافت نے فروری میں بہرائچ میں انڈیا-نیپال فرینڈشپ فیسٹیول 2024-25 کا انعقاد کیا تھا۔ جس گلوکار نے کیس کی شکایت کی تھی اسے نیل نے گانے کے لیے مدعو کیا تھا۔ 35 ہزار روپے دینے کا فیصلہ کیا گیا لیکن اکاؤنٹ میں صرف 30 ہزار روپے ہی منتقل ہوئے۔ گلوکار نے واجبات کے لیے ایونٹ مینیجر سے رابطہ کیا تو انہوں نے کینسل شدہ چیک مانگا۔

ناجائز تعلقات کے شبہ میں بھتیجے اور دوست کے ساتھ مل کر بیوی کا کیا قتل، تینوں ملزم گرفتار

لکھنؤ (ایجنسی): مسکان کو اس کے شوہر نے اپنے بھتیجے اور اس کے نابالغ دوست کے ساتھ ناجائز تعلقات کے شبہ میں قتل کر دیا۔ قتل کے بعد کیس کو حادثہ دکھانے کی کوشش کی گئی۔ جمعہ کو موہن لال گنج پولیس نے ملزم شوہر، اس کے بھتیجے اور نابالغ دوست کو گرفتار کر کے قتل کیس کا انکشاف کیا۔ ملزمان سے دو چاقو، دو موبائل فون اور قتل میں استعمال ہونے والی دو موٹر سائیکلیں برآمد ہوئی ہیں۔ پولیس نے تینوں کو عدالت میں پیش کیا جہاں سے شوہر اور بھتیجے کو جیل اور نابالغ دوست کو جوینائل ہوم بھیج دیا گیا۔ اے ڈی سی پی (ساؤتھ) امیت کماوت نے بتایا کہ 20 مئی کی رات کو موہن لال گنج کے راجکھیڑا کے قریب ایک مسلم جوڑے کے حادثے کی اطلاع ملی تھی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی جوڑے کو علاج کے لیے سی ایچ سی پہنچایا۔ وہاں ڈاکٹر نے خاتون مسکان کو مردہ قرار دے دیا۔ اس دوران موقع پر موجود پولیس اہلکاروں نے شوہر محمد کو گرفتار کر لیا۔ سوشانت گالف سٹی کے سیوئی کے رہنے والے آصف سے جب پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے پہلے حادثے میں زخمی ہونے اور بعد میں ڈکیتی کے دوران مجرموں کی جانب سے اس کی بیوی کے پیٹ میں چھرا گھونپنے کے بارے میں بتایا۔

آصف کے بار بار بیانات میں تبدیلی کی وجہ سے پولیس کو شک ہوا، جس کے بعد اسے حراست میں لے کر سخت پوچھ گچھ شروع کی گئی تو وہ ٹوٹ پڑا اور بتایا کہ اس نے اپنی بیوی کے کسی نوجوان سے ناجائز تعلقات اور فون پر بات کرنے کے شبہ کی بنا پر پیٹ میں چھری گھونپ کر قتل کیا۔ اس نے بتایا کہ اس نے اپنی بیوی کے قتل میں اپنے بھتیجے منا عرف آفتاب ساکن راجیو نگر، گھوسیانہ، پی جی آئی اور اپنے نابالغ دوست کی مدد لی تھی۔ اس کے بعد پولیس ٹیم نے منا اور اس کے دوست کو بھی گرفتار کر لیا۔ تینوں ملزمان کی فراہم کردہ معلومات کے بعد واردات میں استعمال ہونے والا چاقو، ٹوٹی ہوئی چوڑیاں، دو موبائل فون، دو موٹر سائیکلیں اور ایک خون آلود قمیض برآمد کر لی گئی ہے۔ پولیس نے تینوں کو عدالت میں پیش کیا، جہاں سے آصف اور منا کو جیل بھیج دیا گیا اور نابالغ کو جوینائل ہوم بھیج دیا گیا۔

اے ڈی سی پی نے بتایا کہ ملزم آصف نے ایک ہفتہ قبل اپنی بیوی کے قتل کی سازش رچی تھی۔ اس نے اپنے بھتیجے منا کو ایک لاکھ روپے کا لالچ دے کر قتل کرنے پر آمادہ کیا، جس کے بعد اس نے اپنے نابالغ دوست کو 50 ہزار روپے کا لالچ دے کر اس میں ملوث کیا۔ اس کے بعد پہلے سے طے شدہ منصوبے کے تحت آصف اپنی بیوی مسکان کو دوائی دلانے کے بہانے موٹر سائیکل پر اناؤ کے نواب گنج لے گیا۔ اس کا بھتیجا اور اس کا دوست بھی اس کے ساتھ دوسری موٹر سائیکل پر گئے۔ بھتیجے نے چھریاں خریدیں۔ واپسی پر جیسے ہی آصف نے ادوات کھیڑا کے قریب ایک سنسان جگہ اور کچی سڑک پر موٹر سائیکل کا رخ کیا تو منا نے اسے پیچھے سے لات مار کر موٹر سائیکل گرا دی۔ اس کے بعد تینوں نے مل کر مسکان کے پیٹ میں چھری کے کئی وار کر کے اسے قتل کر دیا۔ اس دوران اس سڑک سے موٹر سائیکل کو آتا دیکھ کر منا اور اس کا دوست موقع پر ہی اپنی موٹر سائیکل چھوڑ کر بھاگ گئے جبکہ آصف نے اپنی بیوی کی لاش کو کمر کے گرد اسکارف سے باندھ کر گاؤں راجکھیڑا کے قریب نہر کے قریب سڑک پر لے جا کر وہاں پھینک دیا اور پھر موٹر سائیکل کو حادثہ قتل ظاہر کرنے کی کوشش کرتے ہوئے نیچے کھائی میں پھینک دیا۔

آصف کو شک تھا کہ اس کی بیوی مسکان کے کسی سے ناجائز تعلقات ہیں۔ اس کے پیٹ میں پرورش پانے والا بچہ بھی اس کا ہے، اسی لیے وہ اپنی بیوی پر بچہ اسقاط حمل کے لیے دباؤ ڈال رہا تھا۔ مسکان اسقاط حمل کے لیے تیار نہیں تھی۔ اے ڈی سی پی نے بتایا کہ بیوی کو قتل کرنے کی منصوبہ بندی کرنے کے بعد ملزم آصف 13 مئی کو اپنی معصوم بیٹی کو شاہ گنج جالون میں اپنے نانا اشرف علی کے گھر چھوڑ گیا تھا، اشرف سے جھوٹ بول کر کاروبار کے 2 لاکھ روپے لے کر واپس چلا گیا اور موقع ملتے ہی بیوی کو دوائی دلانے کے بہانے باہر لے گیا اور اسے قتل کر دیا۔

پاکستان کے خاتمے کے بعد ہی آپریشن سندور مکمل ہوگا: منوج منتشر

لکھنؤ (ایجنسی): بھارتی فوج کے پاکستان کے خلاف آپریشن سندور پر سیاست گرم ہو گئی۔ مشہور شاعر اور نغمہ نگار منوج شکلا 'منتشر' نے اپنے مخالفین کو کرارا جواب دیا ہے۔ آپریشن سندور کے بارے میں اٹھائے جانے والے سوالات پر منوج منتشر نے کہا کہ بھگوان رام اور کرشن کے بارے میں بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ اس لیے آپریشن سندور پر سوالات اٹھنے لگیں تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی فوج نے پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔ پاکستان نے اپنی بزدلی نہ چھوڑی تو پاکستان کی تباہی کے بعد ہی آپریشن سندور ختم ہوگا۔

دراصل، انڈو امریکن چیمبر آف کامرس کے 8 سال مکمل ہونے پر لکھنؤ میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے اس پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس کے علاوہ نامور شاعر اور نغمہ نگار منوج منتشر، انو اوستھی اور بہت سے معزز لوگ پروگرام میں پہنچے تھے۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے

نغمہ نگار اور مصنف منوج منتشر نے آپریشن سندھ کے حوالے سے اپنا موقف پیش کیا۔

منوج منتشر نے کہا کہ اب جس طرح کے سوالات اٹھائے جا رہے ہیں تاریخ میں ہمیشہ اٹھتے رہے ہیں۔ بھگوان شری رام کے بارے میں سوالات اٹھائے گئے۔ بھگوان شری کرشن کے بارے میں بھی سوالات اٹھائے گئے تھے، اس لیے اگر اب آپریشن سندھور کے بارے میں سوالات اٹھائے جا رہے ہیں، تو مجھے اس پر کوئی خاص تعجب نہیں ہے۔ پوچھنے پر ان کا کہنا تھا کہ بھارت کو پاکستان کے ایٹمی بم سے نہیں بلکہ بھارت کے جراثیمی بموں سے خطرہ ہے، ان کو ختم کیا جائے۔ منوج منتشر نے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے کہ پورا ملک ترنگے جھنڈے کے نیچے کھڑا ہے۔ ہماری فوج نے دہشت گردوں کے حملے کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ منوج منتشر نے کہا کہ کیا ہم صرف سوال اٹھاتے رہیں گے یا جشن بھی منائیں گے؟ بزدل ہمسائے نے ہمارے لوگوں کا مذہب پوچھنے پر قتل کیا تھا، اسے جواب دیا گیا ہے۔ کسی کو اس غلط فہمی میں نہیں رہنا چاہیے کہ جنگ بندی ہو گئی ہے اور آپریشن سندور ختم ہو چکا ہے۔ اگر پاکستان اپنی بزدلی سے باز نہ آیا تو عین ممکن ہے کہ آپریشن سندھ کا خاتمہ پاکستان کے بعد ہی ہوگا۔ دریں اثنا، وزیر داخلہ امیت شاہ نے ایک بیان میں کہا کہ آپریشن سندور اس وقت ممکن ہوا جب ہمارے وزیر اعظم کی مضبوط سیاسی قوت، ہماری انٹیلی جنس ایجنسیوں کی درست معلومات اور فوج کی فائر پاور کا شاندار مظاہرہ ایک ساتھ ہوا۔ یہ تینوں اکٹھے ہوئے تو آپریشن سندور تشکیل دیا گیا۔

معاشرے کی ترقی کیلئے تعلیم ضروری ہے: راج بھر

لکھنؤ (ایجنسی): اتر پردیش پنچایتی راج، اقلیتی بہبود، مسلم وقف اور حج کے وزیر جناب اوم پرکاش راج بھر نے آج 12.30 بجے ودھان بھون میں اپنے دفتر کے کمرے میں بٹن دبا کر عربی اور فارسی کے منشی/مولوی (سیکنڈری) اور عالم (سینئر سیکنڈری)-2025 کا نتیجہ جاری کیا۔ نتیجہ محکمہ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیا گیا ہے۔ امیدوار اپنے نتائج دیکھ سکتے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے کامیاب امیدواروں کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی رہنمائی میں محکمہ اقلیتوں کے مفاد میں مسلسل کام کر رہا ہے۔ معاشرے کی ترقی کے لیے تعلیم سب سے بنیادی ضرورت ہے۔